DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.04.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیر اعلیٰ کا شہید اہلکار کی بہن اور فیملی کے تین افراد کو ملازمت دینے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پوری قوم سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	خواتین کی پولیس میں شمولیت صنفی تشدد کا خاتمہ ہوگا، راحیلہ حمید درانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلوچستان حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
05	وزیر آبپاشی کا ڈرلنگ ڈائریکٹوریٹ اریگیشن کے مختلف دفاتر کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	ریلوے ملازمین کے مسائل حل کیے جائیں، صوبائی مشیر ماحولیات کی ڈی ایس کو ہدایت	آزادی ودیگر اخبارات
07	قانون کی تشریح ہمارا کام انسانی حقوق کا تحفظ ذمہ داری ہے، چیف جسٹس بلوچستان	باخبر ودیگر اخبارات
08	وفاقی حکومت کا غیر ملکی شہریوں کو سیکورٹی کیلئے اسپیشل پروٹیکشن فورس بنانے کا فیصلہ	باخبر ودیگر اخبارات
09	محمود اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری معطل 87 کی کارروائی کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں طوفانی بارشیں زیارت ہرنائی آبی ریلوں میں بہہ گئی تفتان سیلابی ریلے سے نعش برآمد بچہ جاں بحق	جنگ ودیگر اخبارات
11	سپریم کورٹ کا ملک بھر میں تجاوزات تین دن میں ختم کرنے کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
12	وفاقی محتسب کے حکم پر خاتون کو میرج گرانٹ کے ایک لاکھ روپے کا چیک دیا گیا	مشرق ودیگر اخبارات
13	مہنگی ملنے والی مرغی سرکاری نرخ پر نہیں بیچ سکتے ڈیلرز، گرانفروشوں کیخلاف کارروائی ہوگی، ڈی سی	مشرق ودیگر اخبارات
14	کم وزن روٹی فروخت کرنے کیخلاف کارروائی 16 تندور مالکان گرفتار	مشرق ودیگر اخبارات
15	پاک آرمی اور ایف سی کے تعاون سے خضدار میں تین روز فری میڈیکل کیمپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	خطے کے حالات خطرناک حدوں کو چھو رہے ہیں، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
17	جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کا یکم مئی کو دھرنے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ہرنائی ایف سی نارتھ کی کارروائی میں ایک دہشت گرد ہلاک، ڈیرہ اللہ یار بینک ڈکیتی اور قتل میں ملوث ملزمان گرفتار نصف رقم برآمد، آئس شیشہ کرسٹل، ہیروئن سمیت منشیات کا کاروبار عروج پر، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے والے دو گروہوں کے پانچ کارندے گرفتار

عوامی مسائل:

صوبائی دارلحکومت میں واٹر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال، شہر بھر میں بدترین ٹریفک جام کا مسئلہ برقرار، ژوب اری گیشن آفیسران کی مبینہ کرپشن و کمیشن کا نوٹس لیا جائے، کسٹم انٹیلی جنس ایف بی آر کے چھاپوں کیخلاف سخت احتجاج کرینگے، مرکزی انجمن تاجران، پنجگور پراسرار جانور نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.04.2024

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مبنی برحقیقت موقف!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک کے اکثر علاقوں میں عیدالفطر کے بعد سے اب تک طوفانی بارشوں، گرج چمک اور سیلابی ریلوں کے باعث غیر معمولی نقصانات ہوئے ہیں، یہ کوئی پہلی بار نہیں بہار ہو، مون سون یا پھر سرما کے دوران ہونے والی بارشیں ان سے تباہی اب پاکستان کیلئے پرانی بات بن چکی ہے، ماہرین کے مطابق یہ سب کچھ دراصل موسمیاتی مسائل اور موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر مسلے کے باعث ہوا ہے اگرچہ پاکستان کا کوئی کردار نہیں مگر المیہ یہ ہے کہ پاکستان اس کا سب سے بڑا شکار بن چکا ہے اس بات کا اعتراف خود اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کے چکے ہیں، ابھی جب یہ طوفانی موسم ہے یہی بھی موسمیاتی تبدیلی کا ہی نتیجہ ہے عیدالطفر کے دوسرے دن سے لے کر اب تک ملک کے متعدد علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور این ڈی ایم اے نے مزید بھی انتیس اپریل تک شدید بارشوں کے ساتھ ساتھ سیلابی صورتحال سے خبردار کرتے ہوئے خصوصی الرٹ جاری کیا ہے کہ این ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ تیز بارشوں سے انفرا سٹرکچر اور فصلوں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے عوام غیر ضروری سفر کرنے اور دریاؤں اور نہروں کے عبور کرنے سے گریز کریں کچے مکانات کی مرمت کریں اور پانی کے نکاسی کو یقین بنائیں،

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"کوئٹہ میں شہری منصوبہ بندی، عوامی شکایات اور حکومت کی ترجیحات"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"حکومت عوام کو احتجاج کا حق بھی دینے کو تیار نہیں"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Lack of processing facilities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"آواران کی تحصیل گیشکور کولواہ کے پائوں میں چھبے کانٹے نکالیں"** کے عنوان سے ارشد اقبال کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | اتوار 19 رشوال المکرم 1445ھ 28 اپریل 2024ء | نمبر 117

وزیراعلیٰ کا شہید اہلکار کی بہن اور فیملی کے 3 افراد کو ملازمت دینے کا اعلان

ذکی ہارون کے والدین کی ملاقات، ریکروٹ کے معاوضے کی ادائیگی جلد کی جائے، سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین اور بھائیوں نے ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے سوگوار خاندان سے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریکروٹ کی بہن اور متاثرہ فیملی کے تین افراد کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کا اعلان کیا جبکہ محکمہ پولیس میں تعینات دوسرے سرکاری ملازم بھائی کے تحفظات کے پیش نظر اس کی ڈیوٹی محفوظ مقام پر لگانے کی ہدایت کی۔ سرفراز بگٹی نے محکمہ داخلہ بلوچستان کو ہدایت کی کہ رائج الوقت پالیسی کے تحت ریکروٹ کے معاوضے کی ادائیگی کے لئے تمام ضروری کارروائی جلد مکمل کی جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بحالی امن کیلئے شہداء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جن کے پسماندگان کا ہر طرح سے خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین ملاقات کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

الشرق کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 52 | اتوار 19 شوال 1445ھ 28 اپریل 2024ء صفحات 24 | شمارہ 306

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. Mashriqqta2008@gmail | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بحالی امن کیلئے شہداء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ کا شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کی بہن اور متاثرہ فیملی کے تین افراد کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کا اعلان کیا

شہداء ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جن کے پسماندگان کا ہر طرح سے خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے، شہید کے لواحقین سے گفتگو

سرفراز بگٹی نے سوئی کے ننھے گلوکار طارق کی بھرپور پذیرائی کی اس کے تعلیمی اخراجات سرکاری سطح پر اٹھانے کا اعلان کر دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز یہاں شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین اور بھائیوں نے ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہید .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ریکروٹ کی بہن اور متاثرہ فیملی کے تین افراد کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کا اعلان کیا جبکہ محکمہ پولیس میں تعینات شہید کے دوسرے سرکاری ملازم بھائی کے تحفظات کے پیش نظر اس کی ڈیوٹی محفوظ مقام پر لگانے کی ہدایت کی میر سرفراز بگٹی نے محکمہ داخلہ بلوچستان کو ہدایت کی کہ رائج الوقت پالیسی کے تحت شہید ریکروٹ کے معاوضے کی ادائیگی کے لئے تمام ضروری کارروائی جلد مکمل کی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بحالی امن کیلئے شہداء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جن کے پسماندگان کا ہر طرح سے خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے واضح رہے کہ ذکی ہارون نامی ریکروٹ کو دہشت گردوں نے گزشتہ ہفتے نوشکی میں ڈیوٹی کی انجام دہی کے دوران شہید کردیا تھا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ننھے گلوکار کی مدد کا اعلان کردیا۔ سوئی ڈیرہ بگٹی کے بوٹ پالش کرنے والے ننھے گلوکار طارق کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ سوئی ڈیرہ بگٹی کے ننھے گلوکار کی آواز نے سوشل میڈیا پر دھوم مچادی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ننھے گلوکار طارق کی بھرپور پذیرائی کی گئی ننھے گلوکار کے تمام تعلیمی اخراجات سرکاری سطح پر اٹھانے کا اعلان کردیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ننھے گلوکار کے تعلیمی اخراجات اٹھانے کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت جاری کردی گئی۔ ننھے گلوکار طارق اور ان کے والد کی ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اکبر شہزاد سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اکبر شہزاد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر طارق کے تمام تعلیمی اخراجات حکومت اٹھائے گی ہم نے اسکول پرنسپل کو بلا کر جلد گلوکار طارق کا داخلہ کروا دیا جائے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی میڈیا ٹاک کے الفاظ توڑ مروڑ کر رپورٹ کیے گئے

یار لوگ لفظ کو کو یار دوست میں بدل کر مفہوم تبدیل کر دیا گیا، غلطی درست کی جائیگی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی میڈیا ٹاک کے من و من اصل لفظ ایک ٹی وی میں انکی روح سے ہٹ کر رپورٹ کیے گئے جس سے بادی النظر میں اس فقرے کا مفہوم تبدیل ہوا سڑکوں کی مرمت فنڈز کے سوال پر جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سڑکوں کی مرمت کے مختص فنڈ پر کرپشن کے متعلق لفظ "یار لوگ" استعمال کیا جسے خبر میں "یار دوست" میں بدل دیا گیا بلوچستان اور کوئٹہ کے صحافی جانتے ہیں کرپشن کے کسی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

معاملے پر لفظ "یار لوگ" مقامی ضرب المثل کے طور پر استعمال ہوتا ہے امید ہے ایک ذمہ دار ٹی وی چینل ہونے کی حیثیت میں غلطی درست کی جائیگی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے شہید پولیس اہلکار ذکی ہارون کے والدین اور بھائی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد22 شمارہ136 | اتوار، 19 شوال، 28 اپریل 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بحالی امن کیلئے شہداء کی قربانیاں فراموش نہیں کی جاسکتیں، وزیر اعلیٰ

جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں، ان کے پسماندگان کا خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے

وزیر اعلیٰ سے شہید ریکروٹ کے لواحقین کی ملاقات، ریکروٹ کی بہن اور متاثرہ فیملی کے تین افراد کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز یہاں شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین اور (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

بھائیوں نے ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہید ریکروٹ کی بہن اور متاثرہ فیملی کے تین افراد کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کا اعلان کیا جبکہ محکمہ پولیس میں تعینات شہید کے دوسرے سرکاری ملازم بھائی کے تحفظات کے پیش نظر اس کی ڈیوٹی محفوظ مقام پر لگانے کی ہدایت کی میر سرفراز بگٹی نے محکمہ داخلہ بلوچستان کو ہدایت کی کہ رائج الوقت پالیسی کے تحت شہید ریکروٹ کے معاوضے کی ادائیگی کے لئے تمام ضروری کارروائی جلد مکمل کی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بحالی امن کیلئے شہداء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جن کے پسماندگان کا ہر طرح سے خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے واضح رہے کہ ذکی ہارون نامی ریکروٹ کو دہشت گردوں نے گزشتہ ہفتے نواں کلی میں ڈیوٹی کی انجام دہی کے دوران شہید کر دیا تھا۔

دہشت گردی کا قلع قمع کریں گے، سرفراز بگٹی

ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی اطمینان کا باعث ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہرنائی کے علاقے زندہ پیر میں دہشت گردوں کے خلاف ایف سی نارتھ کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان کیا ہے اپنے ایک ٹویٹ میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایف سی نے فوری اور کامیاب آپریشن کر کے (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

شہریوں کو بہت بڑے نقصان سے بچا لیا۔ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن میں ایک دہشت گرد ہلاک تین زخمی ہوئے عوام کے جانی و مالی تحفظ کے لئے ایف سی کی خدمات کو سراہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں کا قلع قمع کر کے بلوچستان کو امن کی سرزمین بنائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے سابق صوبائی وزراء طاہر محمود خان اور میر عبدالماجد ابڑو ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز احمد بگٹی سے شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے اہل خانہ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز اتوار 28 اپریل 2024ء بمطابق 19 رشوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 117

بحالی امن کیلئے شہداء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، میر سرفراز بگٹی

جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں، پسماندگان کا خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے

وزیراعلیٰ سے پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے اہل خانہ کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا، فیملی کے 3 افراد کو سرکاری نوکری دینے کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز یہاں شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین اور بھائیوں نے ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہید ریکروٹ کی بہن اور متاثرہ فیملی کے تین افراد کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کا اعلان کیا جبکہ محکمہ پولیس میں تعینات شہید کے دوسرے سرکاری ملازم بھائی کے تحفظات کے پیش نظر اس کی ڈیوٹی محفوظ مقام پر لگانے کی ہدایت کی میر سرفراز بگٹی نے محکمہ داخلہ بلوچستان کو ہدایت کی کہ رائج الوقت پالیسی کے تحت شہید ریکروٹ کے معاوضے کی ادائیگی

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

کے لئے تمام ضروری کارروائی جلد مکمل کی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بحالی امن کیلئے شہداء کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں جن کے پسماندگان کا ہر طرح سے خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے واضح رہے کہ ذکی ہارون نامی ریکروٹ کو دہشت گردوں نے گزشتہ ہفتے نواں کلی میں ڈیوٹی کی انجام دہی کے دوران شہید کردیا تھا۔

کوئٹہ، لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، ملتان، فیصل آباد، سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

Roznama 92 News

786/92

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ

محمد حیدر امین

قیمت 30 روپے

جلد 7 | اتوار 19 شوال المکرم 1445ھ 28 اپریل 2024ء | شمارہ 220

وزیراعلیٰ بلوچستان: شہداء حقیقی ہیرو، قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا

پسماندگان کا ہر طرح سے خیال رکھنا حکومت کی ذمے داری (سرفراز بگٹی) شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے ورثا کی ملاقات

سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار، شہید ریکروٹ کی بہن اور متاثرہ گھرانے کے 3 افراد کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بحالی امن کیلئے شہدا کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے حقیقی ہیرو ہیں، پسماندگان کا ہر طرح سے خیال رکھنا حکومت کی ذمے داری ہے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین اور بھائیوں سے ملاقات میں کہی، شہید کے ورثا نے مسائل سے آگاہ کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

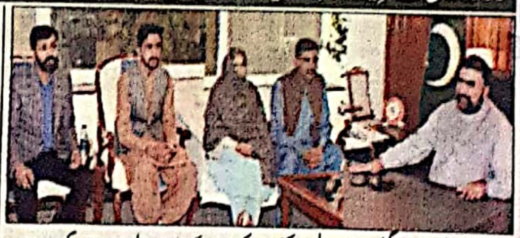

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین و اہل خانہ ملاقات کررہے ہیں

سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہید ریکروٹ کی بہن اور متاثرہ فیملی کے 3 افراد کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کا اعلان کیا، محکمہ پولیس میں تعینات شہید کے دوسرے سرکاری ملازم بھائی کے تحفظات کے پیش نظر اس کی ڈیوٹی محفوظ مقام پر لگانے کی ہدایت کی، میر سرفراز بگٹی نے محکمہ داخلہ بلوچستان کو ہدایت کی کہ رائج الوقت پالیسی کے تحت شہید ریکروٹ کے معاوضے کی ادائیگی کے لئے تمام ضروری کارروائی جلد مکمل کی جائے۔

دہشت گردوں کا قلع قمع کرکے بلوچستان کو پرامن بنائیں گے، سرفراز بگٹی

زندہ پیر میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زندہ پیر میں دہشت گردوں کے خلاف ایف سی نارتھ کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا، گزشتہ روز سوشل ویب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

سائٹ پر پیغام میں ان کا کہنا تھا کہ ایف سی نے فوری اور کامیاب آپریشن کرکے شہریوں کو بہت بڑے نقصان سے بچالیا، دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن میں ایک دہشت گرد ہلاک ہوا، عوام کے جانی و مالی تحفظ کے لئے ایف سی کی خدمات کو سراہتے ہیں، دہشت گردوں کا قلع قمع کرکے بلوچستان کو امن کی سرزمین بنائیں گے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایس آئی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز ہفتہ، 27 اپریل 2024ء بمطابق 18 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 116

کوئٹہ کو بہتر سے بہتر بنانے کا عزم، حکومتی اثاثے ضائع نہیں ہونے دینگے، وزیراعلیٰ

وکلاء سمیت تمام شہری کوئٹہ کی بہتری میں حکومت کا ساتھ دیں، لوگ ذاتی مفادات کیلئے کرپشن کو پروان چڑھاتے ہیں

نجی شعبے کے اشتراک سے ٹریفک پولیس کو لفٹر فراہم کئے جائینگے، دستیاب وسائل کا درست استعمال نہیں ہوتا، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت کے اثاثوں کو کسی بھی صورت ضائع نہیں ہونے دیں گے وکلاء سمیت تمام شہری کوئٹہ کی بہتری میں حکومت کا ساتھ دیں، میٹروپولیٹن سمیت دیگر اداروں میں لوگ ذاتی مفادات کے لئے کرپشن کو پروان چڑھاتے ہیں، انسکمب روڈ کے ڈیزائن کی بہتری لائی جائے گی، سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ نامکمل رہنے پر متعلقہ انجینئر کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

کو سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کا دورہ کرنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، کمشنر وایڈمنسٹریٹر کوئٹہ حمزہ شفقات، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 7 منزلہ پارکنگ پلازہ کو کوئی لفٹ موجود نہیں ہے پلازہ کا کام بھی مکمل نہیں ہے جس کے بعد انجینئر کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کو فعال کر کے ایک ماہ میں 10 لاکھ روپے حاصل کئے ہیں پلازہ کی چھت پر نجی شعبے کے اشتراک سے ہوٹل بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ پلازہ کی بہتری، گوشت مارکیٹ میں پارکنگ پلازہ بنائیں گے جس کے بعد شہر کے وسطی بازار کو واکنگ اسٹریٹ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے اشتراک سے ٹریفک پولیس کو لفٹر فراہم کئے جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں وسائل کی کمی ہے اور جو وسائل دستیاب ہیں ان کا درست استعمال نہیں ہوتا جس سے عوام کو

فائدہ نہیں پہنچا کوئٹہ کی سیوریج، پارکنگ، ڈرینج کا نظام بہتر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن 6 ہزار روپے سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ سے حاصل کرتا تھا اب 10 لاکھ ہوگیا ہے ادارے ریونیو، عوام اور حکومت کے بجائے اپنے ذاتی مفادات کے لئے کرپشن کرتے ہیں ٹھیکیدار کو ایڈوانس منعت کردی گئی جس کے بعد وہ بھاگ گیا ہے اب ہم پلازہ کو بہتر کرنے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں نے شہر کو صاف کرنا ہے ڈبل روڈ کی صفائی کے دوران نالیوں میں سے ٹائر نکلے ہیں عوام کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع کی سڑکوں کی مرمت کے لئے 50 لاکھ روپے رکھے جاتے ہیں جو یار لوگ کھا جاتے ہیں ہمیں اپنے موجودہ وسائل کے تحت نیا طریقہ کار لانا ہوگا ساتھ ہی ہم مائنز اینڈ منرل، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ذریعے ریونیو حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء سے اپیل ہے کہ وہ بھی ہمارا ساتھ دیں بلدیہ پلازہ میں 55 روپے کرایہ ہے وکلاء بھی اپنے کرایوں پر نظرثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ کینٹین کا کرایہ 6 ہزار روپے ہے ہم اسے خالی کروا کر جدید طرز کا کینٹین بنائیں گے جہاں مختلف طبقات کے لوگ بیٹھیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسکمب روڈ کے ڈیزائن میں خامیوں اور بہتری کے لئے کمشنر کوئٹہ کو ہدایات جاری کردی ہیں وہ اسکا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی پر حملے کی تحقیقات جاری ہیں متعلقہ ایس پی کو ہدایات جاری کر کے ملزمان کو جلد گرفتار کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سرکلر روڈ پارکنگ پلازہ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں۔

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر ـ 23 | اتوار 28 اپریل 2024ء بمطابق 19 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر ـ 116

ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر وزیر اعلیٰ کا اظہار اطمینان

ایف سی نے فوری اور کامیاب آپریشن کر کے شہریوں کو بہت بڑے نقصان سے بچا لیا سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہرنائی کے علاقے زندہ پیر میں دہشت گردوں کے خلاف ایف سی نارتھ کی کامیاب کارروائی پر اظہار (بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 2 پر)

اطمینان کا اظہار کیا ہے اپنے ایک ٹویٹ میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایف سی نے فوری اور کامیاب آپریشن کر کے شہریوں کو بہت بڑے نقصان سے بچا لیا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن میں ایک دہشت گرد ہلاک تین زخمی ہوئے عوام کے جانی و مالی تحفظ کے لئے ایف سی کی خدمات کو سراہتے ہیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں کا قلع قمع کر کے بلوچستان کو امن کی سرزمین بنائیں گے

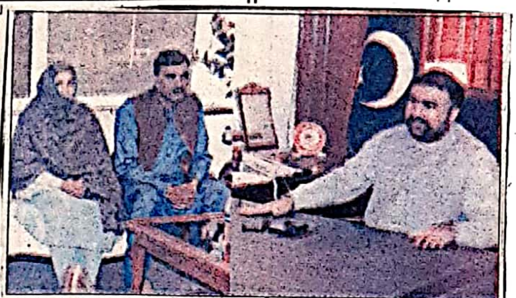

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی شہید پولیس ریکروٹ ذکی ہارون کے والدین سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1

Dated:

Page No. 9

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 727 QUETTA Sunday April 28, 2024 /Shawwal, 19 1445 Rs: 30

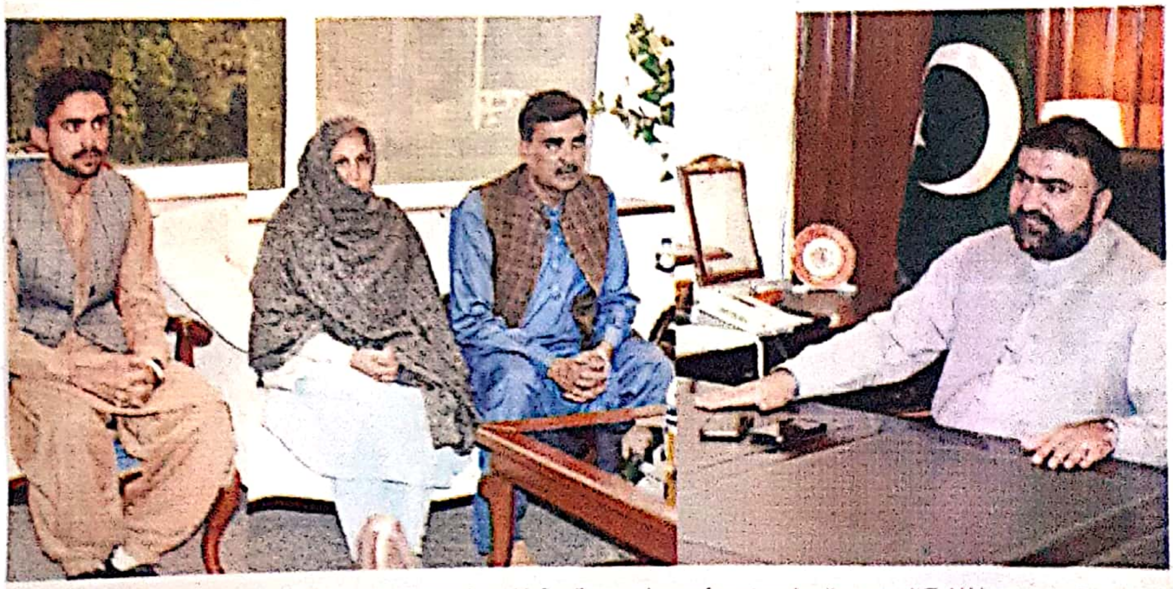

QUETTA: CM Balochistan Sarfraz Bugti in a meeting with family members of martyred police recruit Zaki Haroon on Saturday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 APR 2024

Page No. 10

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پوری قوم سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ ہے، نور محمد دمڑ

فورسز نے دہشتگردوں کے عزائم کو خاک میں ملادیا، بروقت کارروائی سے بہت سے بیگناہ افراد بچ گئے

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہرنائی کے مین قومی شاہراہ زندہ پیر کے قریب دہشتگردوں کے خلاف ایف سی نارتھ کی کامیاب پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے دہشتگردی کا منصوبہ ناکام بنایا، بہادر فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ایک دہشت گرد کو جہنم واصل اور ایک زخمی کیا انہوں نے کہا کہ ضلع ہرنائی سمیت بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے کے لئے پوری قوم سیکورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی سے بہت سے بے گناہ افراد کی جانے بچ گئے ہے اور دہشت گردوں کی مذموم عزائم کو خاک میں ملادیا ہے۔

خواتین کی پولیس میں شمولیت سے صنفی تشدد کا خاتمہ ہوگا

راحیلہ حمید درانی

[illegible] و معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے بھرپور اقدامات کئے جائینگے، وزیر تعلیم، پروفیسر ڈاکٹر ساجدہ نورین و دیگر کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یو این او ڈی سی اور خواتین پولیس کے تعاون سے خواتین کی پولیس میں شمولیت کے حوالے سے سیمینار ہوا۔ جس کی مہمان خصوصی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے خواتین پولیس کی کاوشوں کو سراہا اور ویمن یونیورسٹی انتظامیہ کو طالبات کیلئے معلوماتی اور آگاہی پر مبنی پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد دی اور وائس چانسلر کو خواتین کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے اپنی جانب سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے خواتین کو بھی ترقی کے بھرپور مواقع ملنے چاہئیں اس سلسلے میں جامعہ کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ انہوں نے دیگر شعبوں کی طرح طالبات پولیس کے شعبے میں بھی اپنی صلاحیتوں کو منوانا چاہئے خواتین کسی بھی صورت صلاحیتوں کے اعتبار سے مردوں سے کم نہیں اگر وہ بھی پولیس کی جانب متوجہ ہونگی تو انہیں بھرپور مواقع بھی فراہم کئے جائیں اور خواتین کو حقوق کی فراہمی کے حوالے سے بھی لیڈی پولیس افسران کا اہم کردار ہوگا اس موقع پر ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ساجدہ نورین نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پروگرام کے کامیاب انعقاد پر آرگنائزیشنز کمیٹی کی تعریف کی اور کہا اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کہ موجودہ دور میں کسی بھی شعبے میں مردوں کے ساتھ خواتین کی شمولیت ناگزیر ہے جبکہ خواتین کی محکمہ پولیس میں شمولیت سے صنفی تشدد کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوگی۔ ڈی آئی جی قمر الحسن نے بھی وائس چانسلر و انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم نسواں سے متعلق صوبے میں شعور کو اجاگر کرنے میں ویمن یونیورسٹی کا اہم کردار ہے جس کی بدولت آج صوبے بھر سے محکمہ پولیس میں خواتین کی شمولیت کی تعداد میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ دیگر مقررین میں ایس پی پری گل ترین اور چیئرپرسن آف دی اسٹینس آف ویمن فوزیہ شاہین بھی شامل تھی جنہوں نے ویمن یونیورسٹی کی تقریب کے کامیاب انعقاد پر وائس چانسلر و انتظامیہ کی تعریف کی اور محکمہ پولیس میں خواتین کی شمولیت کے حوالے سے طالبات کو معلومات اور آگاہی بھی فراہم کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

ہمارا وژن صوبے کی خواتین اور بچیوں کو باوقار، باعزت طریقے اور منظم انداز سے ان کے تمام حقوق فراہم کرنا ہے

خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد شعبہ زراعت سے منسلک ہے ان کیلئے اب تک قوانین رائج نہیں کئے جاسکے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر وومن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے کے روایتی مسائل حل اور خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے، ہمارا وژن صوبے کی خواتین اور بچیوں کو باوقار، باعزت طریقے اور منظم انداز سے وہ تمام حقوق فراہم کرنا ہے جن کی وہ حقدار ہیں، یہ بات انہوں نے ہفتہ کو تحلیمن کمال رئیسانی فاؤنڈیشن کے بانی ڈاکٹر کمال......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

رئیسانی کی صدارت میں ہونے والے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سابق رکن بلوچستان اسمبلی شکیلہ نوید دہوار، فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن گل نساء، شریک چیئرپرسن صنم گل، چیف ایگزیکٹو ولیجہ رئیسانی، ڈی ایم ایس سول اسپتال کوئٹہ ڈاکٹر محبوب قمرانی، فرسٹ وومن بینک کی عظمیٰ جتوئی، فردوس جتوئی، فاؤنڈیشن کی ڈائریکٹر فنانس ثانیہ حق، ڈائریکٹر پروگرام ماہ وش سعید، ڈپٹی ڈائریکٹر پروگرام سلمیٰ روشن، لیگل ایڈوائزر خدائے نظر ایڈووکیٹ، ڈائریکٹر ایڈمن و ایچ آر منصور گل و دیگر بھی موجود تھے۔

ریلوے ملازمین کے مسائل حل کئے جائیں، صوبائی مشیر ماحولیات کی ڈی ایس کو ہدایت

کوئٹہ سے اکبر ایکسپریس کی بحالی، کراچی کیلئے نان اسٹاپ سروس کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، نسیم الرحمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ریلوے ملازمین کو درپیش مسائل کے مستقل حل کیلئے قابل عمل لائحہ عمل تیار کیا جائے صوبائی حکومت بھرپور تعاون کریگی یہ بات وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ماحولیات نسیم الرحمان خان نے ڈی ایس ریلوے سے ملاقات کے دوران ہدایات دیتے ہوئے کہی انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے مزید کہا کہ بلوچستان کی عوام کی......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ضروریات کے مدنظر رکھتے ہوئے ریلوے انتظامیہ کوئٹہ ڈویژن سے اکبر ایکسپریس کی بحالی سمیت کراچی کیلئے نان اسٹاپ ٹرین چلانے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے تاکہ عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہونے کے ساتھ ساتھ صوبے میں روزگار کے بہتر مواقع پیدا ہوں نسیم الرحمان خان نے مزید کہا عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی میں پاکستان ریلوے کوئٹہ ڈویژن کو بھی ترجیح دے اس موقع پر مسلم لیگ بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر اور قبائلی رہنماء حبیب الرحمان خان بھی مشیر وزیراعلیٰ نسیم الرحمان خان کے ہمراہ تھے نسیم الرحمان خان نے ڈی ایس ریلوے کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ملازمین کو درپیش مسائل کے مستقل حل اور محکمے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سمیت دیگر مسائل سے نجات کے لئے بلوچستان حکومت اور مسلم لیگی قیادت اپنی جانب سے بھرتعاون اور سپورٹ فراہم کریگی۔

MASHRIQ QUETTA

وزیر آبپاشی کا ڈرلنگ ڈائیکٹوریٹ اریگیشن کے مختلف دفاتر کا دورہ

دوران سروس فوت شدہ ملازمین کے لواحقین اور ملازمین کے پروموشن آرڈر تقسیم کئے

پیپلز پارٹی پسے طبقے کی جماعت، ملازمین و عوام کے مسائل حل کرے گی، صادق عمرانی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے ڈرلنگ ڈائیکٹوریٹ اریگیشن کے مختلف دفاتر کا دورہ کیا صوبائی وزیر ڈی جی آفس پہنچے ان کے ساتھ سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد و دیگر افسران موجود تھے وہاں پر ڈی جی عبد الرزاق حلیمی و دیگر افسران کے علاوہ بلوچستان اریگیشن ایمپلائز یونین سی بی اے اور متحدہ لیبر فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی صدر علی بخش جمالی مرکزی عہدیداران اور زونل صدور اور تمام ملازمین .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

موجود تھے ڈی جی نے صوبائی وزیر کو بریفنگ دی بعد ازاں صوبائی وزیر نے دوران سروس فوت شدہ ملازمین کے لواحقین اور ملازمین کے پروموشن آرڈر تقسیم کئے یونین کے صوبائی صدر علی بخش جمالی نے ان کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر بڑی تعداد ملازمین موجود تھے صوبائی وزیر نے ملازمین خطاب کرتے کہا کہ پیپلز پارٹی غریب عوام کی پارٹی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 APR 2024

Page No. 11

قانون کی تشریح ہمارا کام، انسانی حقوق کا تحفظ ذمہ داری، چیف جسٹس بلوچستان

جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس روزی خان بڑیچ کوئٹہ۔زیارت روڈ کے حوالے سے متعلقہ محکمے کے افسران سے باز پرس کریں

عوام صنوبر کے جنگلات کا تحفظ یقینی بنائیں، گیس وبجلی کی ترسیل کو یقینی بنایا جائے، جوڈیشل کمپلیکس زیارت میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (غ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس ہاشم خان کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو آئین میں جو حقوق میسر ہیں ان کا تحفظ کرنا ہم ججز کی سب سے اہم ذمہ داری ہے۔ تعلیم صحت سیاحت، روڈ، صاف آب و ہوا اور زندگی کے تمام بنیادی سہولیات وہ بشری حقوق ہیں جن کا ذکر آئین پاکستان میں آرٹیکل آٹھ سے آرٹیکل 28 تک موجود ہے اور لوگوں سے زندگی کا یہ بنیادی حق کوئی بھی نہیں چھین سکتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جوڈیشل کمپلیکس زیارت میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا زیارت کے اس مختصر دورے کے موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے ہمراہ ہائی کورٹ کے ججز صاحبان جناب جسٹس اعجاز سواتی، جناب جسٹس عبداللہ بلوچ، جناب جسٹس روزی خان بڑیچ، جناب جسٹس اقبال احمد کاسی، جناب جسٹس شوکت علی رخشانی، جناب جسٹس عامر نواز رانا، جناب جسٹس سردار احمد حلیمی رجسٹرار ہائی کورٹ داود ناصر، ڈپٹی رجسٹرار ملک شعیب سیشن جج کوئٹہ نذیر بلوچ بھی موجود تھے تقریب میں ڈپٹی کمشنر زیارت حمود الرحمن ایڈیشنل سیشن جج جہانزیب خان کاکڑ کے علاوہ وکلاء اور قبائلی عمائدین اور علاقے کے عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے اس موقع پر مزید کہا کہ زیارت میرا گھر ہے اور میں زیارت کے عوام کو خوشحال دیکھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سپاس نامہ میں بجلی وگیس کی عدم فراہمی اور روڈ کی عدم تعمیر جیسے بنیادی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے جن کا فوری حل کیا جانا انتہائی ضروری ہے انہوں نے جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس روزی خان بڑیچ سے کوئٹہ۔زیارت روڈ کے حوالے سے متعلقہ محکمے کے افسران سے باز پرس کرنے کی درخواست کی کہ وہ ان سے پوچھے کہ یہ روڈ اب تک کیوں نہیں بن رہا اور اس کا فنڈ کہاں جا رہا ہے؟ انہوں نے زیارت کے عوام سے اپیل کی کہ زیارت کے قدرتی حسن صنوبر کے جنگلات کا تحفظ یقینی بنائیں زیارت کی ساری خوبصورتی صنوبر کے جنگلات ہی کی وجہ سے ہے جو قدرت کا انمول تحفہ ہے جنگلات ہی سے ہمارا مستقبل وابستہ ہے لہذا ان کو ہر صورت میں بچایا جانا چاہیے جنگلات کو زیادہ خطرہ توانائی کے سورس کے طور پر استعمال کیے جانے سے ہے انہوں نے مذکورہ جج صاحبان سے کہا کہ وہ بجلی اور گیس کے حوالے سے بھی ان محکموں کے افسران کو بلا کر ان سے تفصیلات لیں اور گیس وبجلی کی ترسیل کو یقینی بنایا جائے تا کہ جنگلات کو توانائی کے متبادل ذرائع کے طور پر استعمال کرنے سے بچایا جاسکے۔ جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس ہاشم خان کاکڑ نے اس موقع پر زیارت بار کے دونوں مطالبات مانتے ہوئے زیارت میں سیشن ڈویژن کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ اس کے لیے سول جج کی تعیناتی کا آرڈر ایک ہفتے میں کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ عوام کو جواب دہ ہیں کیونکہ طاقت کا اصل سرچشمہ عوام ہی ہیں اور وہ جب تک اس منصب پر فائض رہیں گے تو کوئی بھی یہ تصور نہ کرے کہ وہ عوام کے ساتھ کچھ ناجائز کر پائے گا۔ گیس، روڈ بجلی، تعلیم صحت بشری حقوق ہیں اس میں ہم مداخلت کریں گے۔ تقریب سے بلوچستان ہائی کورٹ کے جج جسٹس عبداللہ بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سپاسنامہ میں جو مسائل بیان کیے گئے اس کا پورا بلوچستان شکار ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ زیارت کو اللہ پاک نے ایک منفرد مقام بخشا ہے۔ زیارت سیاحت کے لیے ایک پر فضاء مقام ہے۔ زیارت کی خوبصورتی صنوبر کے جنگلات کی وجہ سے ہے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ زیارت میں خوبصورت پارک ہو اور سیاحتی مقامات ہوں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مختلف حکومتیں آتی رہی ہیں وہ سیاحت کو فروغ دینے میں ناکام رہی ہیں زیارت ان حکومتوں کی ناکامی وعدم دلچسپی کا شکار رہا ہے۔ آج ہم نے جس روڈ پر سفر کیا ہے وہ تو بہت زیادہ خراب ہے علاقے کے لوگ تو مجبور ہے کہ اس روڈ پر سفر کررہے ہیں۔ اس روڈ سے زیارت کی سیاحت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے آپ لوگوں نے جو بجلی گیس اور روڈ اور دیگر مسائل کا ذکر کیا اس کا احساس ہمیں ضرور ہے اور ان مسائل کا تعلق بنیادی حقوق سے ہیں اور شائد حکومت یہ مسائل اپنی غفلت سے حل نہیں کرسکی ہے میری بار سے درخواست ہے کہ وہ باشعور طبقہ ہے وہ پٹیشن لگائے کیونکہ ہم حکومت نہیں ہے ہماری آئینی اختیارات ہے جہاں پر بھی حکومت غفلت کرے اسے بار ایسوسی ایشن پٹیشن کے ذریعے لے آئے۔ ہم ان مسائل کے حل کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ قبل ازیں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کا زیارت پہنچنے پر ڈپٹی کمشنر زیارت وکلاء اور قبائلی عمائدین وعوام نے پرتپاک استقبال کیا اور انہیں پولیس کے چاک و چوبند دستے کی جانب سے سلامی پیش کی گئی اس موقع پر قبائلی عمائدین کی جانب سے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اور دیگر ججز کو روایتی پگڑیاں بھی پہنائی گئیں زیارت کے اس دورے کے موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور دیگر جسٹس صاحبان نے زیر تعمیر قائداعظم پبلک لائبریری زیارت کا بھی وزٹ کیا جہاں ڈپٹی کمشنر زیارت حمود الرحمن نے لائبریری کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے کہا کہ میں نے سوشل میڈیا پر دیکھا تھا کہ ڈی سی زیارت حمود الرحمن نے قائداعظم پبلک لائبریری کے نام سے لائبریری بنادی ہے آج میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس لائبریری کو میں خود مانیٹر کروں گا اور ڈی سی حمود الرحمن کے اس خواب کو میں پورا کروں گا اور ایک جج کی ڈیوٹی لگاؤں گا کہ وہ لائبریری کی کتابوں کی کمی کو پورا کریں اگر ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن باہر سے آکر ہمارے بچوں کے مستقبل کو روشن کرتا اور ان سے اتنی محبت کرتا ہے تو ان کے خواب کو ضرور عملی جامہ پہنا کر پورا کروں گا۔ علاوہ ازیں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس ہاشم خان کاکڑ اور عدالت عالیہ کے ججز صاحبان نے الجبرہ ریزیڈینشل کالج کا دورہ کیا جہاں طلباء نے انہیں سلامی پیش کی، الجبرہ کالج کے ایگزیکٹو آفیسر عبدالرحمن عثمانی نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کو بریفنگ دی۔ چیف جسٹس نے طلباء کے ہاسٹل کا دورہ کیا ہاسٹل کی حالت زار کو دیکھتے ہوئے موقع پر ہی سیکرٹری خزانہ کو فون پر ہدایت جاری کرنے کا حکم دیا کہ وہ کالج سے متعلق فنڈ جلد ریلیز کریں۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کو بھی کالج کے زیر التوا مسائل کو فوراً حل کرنے کے احکامات جاری کیے۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی حکومت کا غیر ملکی شہریوں کی سیکورٹی کیلئے سپیشل پروٹیکشن فورس بنانے کا فیصلہ

تعلیمی اداروں کے باہر آئس سمیت دیگر نشہ آور اشیا کی فروخت کسی صورت برداشت نہیں، سخت ترین ایکشن ہو گا

ایف آئی آر کا اندراج نہ کرنا یا تاخیر کسی طور قبول نہیں، غفلت پر متعلقہ پولیس افسر کیخلاف کارروائی ہو گی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے غیر ملکی شہریوں کی سیکورٹی کیلئے سپیشل پروٹیکشن فورس بنانے کا فیصلہ کرلیا، وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت امن و امان کی صورتحال پر اجلاس ہوا سیکورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، وزیر داخلہ نے منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث گینگو کیخلاف کریک ڈاؤن کا حکم دیتے ہوئے کہا جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے منشیات کی خرید وفروخت میں ملوث گینگو ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کو پکڑا جائے، تعلیمی اداروں کے باہر آئس سمیت دیگر نشہ آور اشیا کی فروخت کسی صورت برداشت نہیں، منشیات فروش مستقبل کے دشمن ہیں، سخت ترین ایکشن ہو گا، اجلاس میں وزیر داخلہ نے بھکاری مافیا اور پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف بھی موثر کارروائی کا حکم دیا، محسن نقوی نے غیر ملکی شہریوں کی فول پروف سکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا اسلام آباد میں غیر ملکی شہریوں کی سکیورٹی کیلئے سپیشل پروٹیکشن فورس بنانے کا فیصلہ کرلیا، ریڈ زون سمیت تمام اہم دفاتر، مقامات کی سکیورٹی پر خصوصی توجہ دی جائے، وزیر داخلہ نے ایف آئی آر کے اندراج کو 100 فیصد یقینی بنانے کا حکم دیتے ہوئے کہا ایف آئی آر کا اندراج نہ کرنا یا تاخیر کسی طور قبول نہیں

Century Express Quetta

محمود اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری معطل، 87 کی کارروائی کا حکم

جوڈیشل مجسٹریٹ 9 نے آئندہ سماعت تک وارنٹ گرفتاری معطل کرنے کا حکم دیا

استغاثہ کی جانب سے وارنٹ کی عدم تعمیل پر ملزم کیخلاف 87 کی کارروائی کا بھی حکم دیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر + این این آئی) کوئٹہ میں جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت نے سربراہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی محمود خان اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری آئندہ سماعت (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

تک ملتوی کر دیے استغاثہ کی جانب سے وارنٹ کی عدم تعمیل پر عدالت نے ملزم کیخلاف 87 کی کارروائی کا حکم دے دیا۔ کوئٹہ کے جوڈیشل مجسٹریٹ 9 کامران بلوچ کی عدالت میں چیئرمین پشتونخوا میپ کے وارنٹ گرفتاری سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی عدالت نے چیئرمین پی کے میپ کی وارنٹ گرفتاری معطل کر دیے محمود خان اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری کی معطلی آئندہ سماعت تک کی گئی ہے دوران سماعت انویسٹی گیشن آفیسر نے عدالت کو بتایا کہ پشتونخوا میپ کے سربراہ کی جانب سے وارنٹ کی تعمیل ممکن نہیں ہوئی ہے جس پر عدالت نے وارنٹ کو آئندہ سماعت تک معطل کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی کے خلاف 87 کی کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی ہے جس کے تحت چیئرمین پشتونخوا میپ کی رہائشگاہ کے باہر عدالتی پیشی کا نوٹس آویزاں کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے آئندہ سماعت 31 مئی تک مقرر کردی، گزشتہ دنوں جوڈیشل مجسٹریٹ کوئٹہ نے محمود خان اچکزئی کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے اور پولیس کو ہدایت کی گئی تھی کہ محمود اچکزئی کو گرفتار کر کے آج پیش کیا جائے ضلعی انتظامیہ محمود اچکزئی کے گھر سے ملحقہ کچا واٹر پر 11 مارچ کو ایک چھاپے کے دوران کار سرکار میں مداخلت کرنے پر ان کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 APR 2024 Page No. 12

مہنگی ملنے والی مرغی سرکاری نرخ پر نہیں بیچ سکتے ڈیلرز، گرانفروشوں کیخلاف کارروائی ہوگی ڈی سی

ہمیں مرغی زیادہ قیمت پر مل رہی ہے، ضلعی انتظامیہ نے بے بنیاد الزامات لگائے ہیں، پولٹری شاپس مالکان

پولٹری فارم والے غیر رجسٹرڈ ڈیلرز سے مرغی خرید کر شہریوں کو مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں، ڈی سی کوئٹہ

پولٹری فارمز کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے ایف آئی اے اور ایف بی آر کو لیٹر ارسال کردیا ہے، سعد بن اسد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پولٹری مالکان نے حکومتی نرخ کو ماننے سے انکار کرتے ہوئے اپنی دکانیں بند کردی ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں مرغی زیادہ قیمت پر مل رہی ہے سرکاری ریٹ پر فروخت نہیں کرسکتے ہیں۔ انتظامیہ کے الزامات حقائق کے برعکس ہے ضلعی انتظامیہ نے مرغی کے زائد قیمتوں کا نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی اے کو لیٹر اور پولٹری شاپس کو نیا نرخ دینے پر پولٹری شاپس مالکان براماں گئے ضلعی انتظامیہ اور پولٹری فارم مالکان آمنے سامنے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مرغی کے زائد قیمتوں کا نوٹس لینے ایف آئی اے کو لیٹر اور پولٹری شاپس کو نیا نرخ دینے پر پولٹری .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

شاپس مالکان براماں گئے کوئٹہ پولٹری فارم مالکان نے احتجاجاً اپنی دکانیں بند کردی کوئٹہ مرغی زیادہ قیمت پر مل رہی ہے تو وہ اسے کم قیمت پر کیسے بیچ سکتے ہیں ضلعی انتظامیہ نے بے بنیاد الزامات لگائے ہیں، دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا کہ پولٹری فارم والے بغیر رجسٹرڈ ڈیلرز سے مرغی خرید کر شہریوں کو مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولٹری فارمز کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے ایف آئی اے اور ایف بی آر کو لیٹر ارسال کردیا متعدد پولٹری فارم مالکان پنجاب میں مافیاز اور بغیر رجسٹرڈ ڈیلرز سے مرغی خرید کر کوئٹہ کے مافیاز پر مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں ضلعی انتظامیہ اور ایف بی آر اور ایف آئی مل کر ان مافیاز کے خلاف کارروائی کریگی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ایف آئی اور ایف بی آر حکام کو لیٹر میں ان کے خلاف کارروائی کی استدعا کی ہے مافیاز کی وجہ سے مرغی کی قیمت بڑھ کر 840 تک جا پہنچی کام حوالہ ہنڈی کے ذریعے ہورہا ہے۔ جو کہ بغیر پاکستانی ٹیکس جمع کیے غیر قانونی طریقے سے ہورہا ہے۔ بار بار پولٹری فارم مالکان کو بلا کر وارننگ جاری کیے ہیں پولٹری فارم ایسوی ایشن اور دکانداران ایسوی ایشن کے ساتھ اجلاس کیے ہیں لیکن وہ ان فیصلوں کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔

کم وزن روٹی فروخت کرنے کیخلاف کارروائی 16 تندور مالکان گرفتار

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور ان کی ٹیم کی تندوروں کیخلاف کارروائیاں قابل ستائش ہیں، شہری

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اخبار کی خبر پر ایکشن لیتے ہوئے چوہڑل روڈ ڈی سی کوئٹہ سعد بن اسد نے روٹی میں وزن چوروں کیخلاف کارروائی کی، جس میں مکمل چوہڑل روڈ کے تندور ملوث پائے گئے ڈی سی کوئٹہ کی ٹیم نے تمام تندور مالکان کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا اور اسے جیل بھیج دیا اس طرح نوکلی میں بھی 3 تندور مالکان کو گرفتار کرلیا تندور مالکان کہتے ہیں گیس مہنگا ہے مگر گیس انتظامیہ کہتی ہے کہ ان لوگوں کو کوئی جرمانہ کوئی بھاری......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

نل نہیں بھیجا گیا بلکہ 5 سالوں سے ان لوگوں کو کھلی چوٹ دے دی گئی اس کے باوجود یہ لوگ خمیر میں وزن چوری کررہے ہیں آٹا مہنگا کا بہانہ بنایا تو سرکار نے فی بوری 5 ہزار سستا کردیا اس طرح کوئٹہ شہر میں 16 تندور مالکان کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

پاک آرمی اور ایف سی کے تعاون سے خضدار میں 3 روزہ فری میڈیکل کیمپ

کیمپ میں کٹے ہونٹوں اور تالو کا مفت علاج و آپریشن کیا گیا، کرنل حافظ کاشف کا ٹیم کے ہمراہ کیمپ کا دورہ

خضدار میں فری میڈیکل کیمپ لگانے کی وجہ سے والدین کو اپنے بچوں کو مفت آپریشن کرانے کی سہولت میسر آئی، طبی عملے سے بات چیت

خضدار (خ ن) پاک آرمی 33 ڈویژن اور ایف سی کے تعاون سے خضدار میں تین روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا کیمپ میں کٹے ہونٹوں اور تالو کا مفت علاج و آپریشن کیا گیا، فری میڈیکل کیمپ میں کراچی کے ماہر ڈاکٹرز کو دعوت دی گئی تھی، فری میڈیکل کیمپ میں خضدار اور قرب و جوار کے سینکڑوں بچوں کا معائنہ اور علاج کیا گیا، فری میڈیکل کیمپ کا افتتاح ایک بچی نے کی، کمانڈنٹ ایف سی قلات اسکاؤٹس کرنل حافظ کاشف نے فری میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا، اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ فرنٹیر کور کی جانب سے عوام کی خدمت ہر شعبے میں جاری و ساری ہے، انہوں نے کہا کہ قیام امن ہو یا عوام کی حفاظت ہر معاملے میں ایف سی نے فرنٹ لائن کا کردار ادا کیا اور ہمیشہ کی طرح اس سال بھی ایف سی کی جانب سے تین روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں کٹے ہونٹوں اور کٹے تالو کا آپریشن کیا جارہا ہے۔ جس میں بڑی تعداد میں بچوں کو مفت علاج کی سہولت میسر آئیگی، ڈاکٹر فیاض کا کہنا تھا کہ ہم نے عوام کی ضرورت کو مدنظر رکھ کر اس فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس سے عوام کو علاج و معالجے کی مفت سہولیات میسر آئیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 APR 2024 Page No. 13

کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں طوفانی بارشیں، زیارت ہرنائی شاہراہ آبی ریلوں میں بہہ گئی، تفتان سیلابی ریلے سے نعش برآمد، بچہ جاں بحق

نوشکی میں آسمانی بجلی گرنے سے خاتون، بچی زخمی، درجن بھیڑ بکریاں مر گئیں

کوئٹہ زیارت شاہراہ کئی مقامات پر سیلابی ریلوں میں بہہ گئی جس کے باعث بڑی تعداد میں سیاح بھی پھنس گئے، تفتان کے قریب سیلابی ریلے میں ایک شخص بہہ گیا جس کی لاش نکال لی گئی

چھپر کے علاقے میں چھت گرنے سے زخمی بچہ جان کی بازی ہار گیا، دیگر علاقوں مین دیواریں اور کچی چھتیں گرنے کی اطلاعات، بارکھان اور اس کے گردونواح میں شدید بارش اور ژالہ باری

مستونگ میں علاقہ کونہ آبادی سڑک بہنے سے زمینی رابطہ منقطع، ہرنائی سے کوئٹہ روڈ زردہ آلو کے مقام پر بند ہونے کی اطلاع انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ راستے کی بحالی کے لیے کوششیں

کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ، کوژک ٹاپ، شیلاباغ اور متعدد مقامات کو سیلابی ریلوں سے شدید نقصان پہنچا پشین کے کئی علاقوں میں شدید ژالہ باری سے انگور، سیب اور انار کے باغات کو شدید نقصان

زیارت، قلعہ سیف اللہ کے بالائی مقامات پر بھی ژالہ باری سے فصلیں اور باغات متاثر، زرعی ٹیوب ویلز کے سولر پینلز کو نقصان پہنچا، زمینداروں کی کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں، امدادی کام جاری

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نمائندے، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش و ژالہ باری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن میں بارکھان، چاغی، نوشکی، خاران، واشک، مستونگ، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، ہرنائی، جھل مگسی، کوئٹہ، پشین، چمن، موسیٰ خیل، لورالائی اور ملحقہ علاقے شامل ہے بارش کے باعث قلات میں دیوار گرنے کی وجہ سے 09 بچوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی تھی جن کو ضلعی انتظامیہ نے ہسپتال منتقل کر دیا ہے۔ ہرنائی میں بھی بارش کی اطلاع ہے جس کی وجہ سے ہرنائی سے کوئٹہ روڈ زردہ آلو کے مقام پر بند ہونے کی اطلاع ہے انتظامیہ متاثرہ راستے کی بحالی کے لیے کوششیں کر رہی ہے جھل مگسی میں........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بھی بارش کی اطلاع ہے جس کے باعث کچھ لنک سڑکیں جزوی طور پر بند ہوئی تھیں جن کو بحال کرنے کے لیے کام جاری ہے بارش و سیلاب کے باعث زیارت کے علاقے کچ میں ایک پل کو جزوی نقصان پہنچا تھا جس کو ضلعی انتظامیہ ٹریفک کے لیے بحال کی ہے آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران صوبے میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ دوسری جانب: موسمیاتی مرکز بلوچستان کے مطابق ہفتہ کو کوئٹہ، نوشکی، پشین، ہرنائی، ژوب، بارکھان، مستونگ، جھل مگسی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، زیارت، شیرانی اور موسیٰ خیل میں آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ پیشین گوئی کی مدت کے دوران تربت کیچ میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکانات ہیں۔ اتوار کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ شمالی اضلاع میں جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم ابر آلود رہا، جبکہ کوئٹہ سمنگلی 18، شیخ ماندہ 15، ژوب 16، بارکھان 12 اور قلات میں 03 ملی میٹر بارش ہوئی۔ بلوچستان کے متعدد مقامات پر طوفانی بارشوں اور ژالہ باری سے رابطہ سڑکوں، باغات اور سولر پینلز کو نقصان پہنچا ہے، کوئٹہ زیارت شاہراہ کئی مقامات پر آبی ریلوں میں بہہ جانے سے بڑی تعداد میں سیاح پھنس گئے۔ شمال مغربی بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور ژالہ باری سے ندی نالوں میں طغیانی ہے، رابطہ سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ نوشکی میں آسمانی بجلی گرنے سے بچی اور خاتون زخمی ہوگئیں اور ایک درجن بھیڑ بکریاں مر گئیں۔ تفتان کے قریب سیلابی ریلے میں ایک شخص بہہ گیا جس کی لاش نکال لی گئی۔ مستونگ میں علاقہ کونہ آبادی سڑک بہنے سے زمینی رابطہ منقطع ہے۔ کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ، کوژک ٹاپ، شیلاباغ اور متعدد مقامات کو سیلابی ریلوں سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ پشین کے کئی علاقوں میں شدید ژالہ باری سے انگور، سیب اور انار کے باغات کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ قلعہ سیف اللہ کے علاقوں میں بڑے سائز کے اولے پڑنے سے فصلوں، باغات اور زرعی ٹیوب ویلوں کے سولر پینلز کو نقصان پہنچا ہے جب کہ ضلع زیارت کے بالائی مقامات پر بھی ژالہ باری سے فصلیں اور باغات متاثر ہوئے ہیں۔ کوئٹہ زیارت شاہراہ کئی مقامات پر سیلابی ریلوں میں بہہ گئی ہے جس کے باعث بڑی تعداد میں سیاح بھی پھنسے ہوئے ہیں

Century Express Quetta

سپریم کورٹ کا ملک بھر میں تجاوزات 3 دن میں ختم کرنے کا حکم

فٹ پاتھ پر پیدل چلنے والوں کا حق، رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے، قبضہ کرنے والوں کے اخراجات پر تجاوزات ختم کرائیں: تحریری حکمنامہ

پیمرا کو پبلک سروس میسج نشر کرنے کی ہدایت، سوکھے درختوں کی جگہ نئے درخت لگائیں، لوکل گورنمنٹ فوری سروے کرے: عدالت

کراچی (کورٹ رپورٹر) سپریم کورٹ نے تجاوزات سے متعلق تحریری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو 3 دن میں ملک بھر میں سڑکوں اور فٹ پاتھوں سے تجاوزات ختم کرنے کا حکم دیدیا، چیف جسٹس قاضی فائز عیسی کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے قرار دیا کہ کراچی کی سڑکوں پر کنٹینرز کے باعث پیدل چلنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے بھی تجاوزات قائم کر رکھی ہیں، فٹ پاتھ پر پیدل چلنے والوں کا حق ہے، ان کی نقل و حرکت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے، (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

متعلقہ ادارے قبضہ کرنے والوں کے اخراجات پر تجاوزات ختم کرائیں، عدالت نے حکمنامے کی کاپی اٹارنی جنرل، تمام ایڈووکیٹ جنرلز اور تمام سرکاری اداروں کو بھیجنے، پیمرا کو اس ضمن میں پبلک سروس میسج شائع اور نشر کرنے جبکہ ایڈیشنل اٹارنی جنرل، ایڈووکیٹ جنرل اور کے ایم سی کے وکیل کو عملدرآمد رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیدیا، درختوں کے حوالے سے سپریم کورٹ نے تحریری حکم نامے میں کہا ہے کہ فٹ پاتھ اور دیگر مقامات پر موجود سوکھے درختوں کی جگہ نئے درخت لگائے جائیں، لوکل گورنمنٹ اس حوالے سے فوری طور پر سروے کرکے رپورٹ تیار کرے، حکومت شجرکاری سے متعلق سروے کرے، مقامی حکومت نئے درخت لگانے کیلئے عملی اقدامات کرے، درخت آلودگی کو دور کرنے اور آکسیجن پیدا کرنے میں موثر ہے۔ عدالت نے نسلہ ٹاور کی زمین فروخت کرکے متاثرین کو رقم ادا کرنے جبکہ پلاٹ کی فروخت کے لیے انگریزی اور اردو اخبارات میں اشتہار شائع کرانے کا حکم دیا جبکہ جمہوری ہاؤسنگ کی زمین کے معاملے پر نظرثانی درخواست پر نوٹس جاری کردیے جبکہ جمہوری ہاؤسنگ کی بکنگ اور متاثرین کو رقم واپسی کی تفصیلات بھی طلب کرلی۔

وفاقی محتسب کے حکم پر خاتون کو میرج گرانٹ کے ایک لاکھ روپے کا چیک دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کی رہائشی درخواست گزار خاتون نے درخواست دائر کی تھی کہ ان کی بیٹی کی شادی تھی جس کے لئے انہوں نے میرج گرانٹ کے لئے متعلقہ محکمے کو درخواست دی تھی درخواست گزار کا کہنا تھا کئی بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا اور دفتر کے چکر بھی لگائے مگر ابھی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی تھی درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کے عملے کو طلب کرکے جواب مانگا۔ متعلقہ محکمہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کی میرج گرانٹ کی رقم جو 1 ایک لاکھ بنتی ہے انہیں ادا کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 APR 2024

Page No. 14

زور آور قوتیں صف آرا، خطے کے حالات خطرناک حدوں کو چھو رہے ہیں، اے این پی

پشتون وطن میں دہشت گردی مسلط کی جاچکی ہے، میاں افتخار کا خطاب، اصغر اچکزئی دوبارہ صوبائی صدر، مابت کاکا جنرل سیکرٹری منتخب

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے سیکرٹری جنرل میاں افتخار حسین نے کہا ہے کہ خطے کے نازک حالات خطرناک حدوں کو چھو رہے ہیں، زور آور قوتیں ایک دوسرے کے مقابلے میں صف آرا ہو رہی ہیں جو کسی صورت انسانیت کے مفاد میں نہیں، پشتون خوا وطن میں جنگ نہیں لڑی جا رہی ہے بلکہ پشتون وطن میں دہشت گردی مسلط کی جاچکی ہے اسی وجہ سے ہم مظلوم فلسطینیوں کے قتل عام کی مذمت اور ان کے حق خود ارادیت کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور اسرائیلی جارحیت قابل گرفت ہے حکمرانوں چاہے ماضی میں تھے یا موجودہ، عوام کو ریلیف دینے کے بجائے انہیں مہنگائی کے بوجھ تلے روندتا چلا جارہا ہے نو منتخب صوبائی کابینہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی کونسل سیشن کے بند اجلاس کے شرکا سے خطاب کے دوران کیا اجلاس کے شرکا سے نو منتخب صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی الیکشن کمیشن کے چیئرمین عبیداللہ عابد اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ملک نعیم خان بازئی صوبائی سیکرٹری ثناءاللہ کاکڑ نے بھی خطاب کیا، کونسل سیشن زیر صدارت سیکرٹری جنرل و چیئرمین مرکزی الیکشن کمیشن میاں افتخار حسین منعقد ہوا جس میں مرکزی الیکشن کمیشن کے اراکین سینیٹر ارباب عمر فاروق کاسی سید حنیف شاہ صوبائی الیکشن کمیشن کے چیئرمین عبیداللہ عابد صوبائی سیکرٹری ثناءاللہ کاکڑ ارکان ملک محراب خان کاکڑ انور خان مندوخیل ولی داد میانی شریک رہے کونسل سیشن کے ارکان نے اتفاق رائے سے آئندہ چار سال کیلئے افہام و تفہیم سے اے این پی کی صوبائی کابینہ تشکیل دیا گیا جس کے مطابق عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا منتخب ہوئے جبکہ سینیٹر نوابزادہ ارباب عمر فاروق کاسی صوبائی سینئر نائب صدر، جمال الدین رشتیا صوبائی نائب صدر اول، حاجی عبدالمالک کاکڑ صوبائی نائب صدر دوم، چاندنی کاکڑ صوبائی نائب صدر برائے خواتین، صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ، نقیب مندوخیل صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری، ملک منظور کدیزئی صوبائی جوائنٹ سیکرٹری، ولی داد میانی صوبائی سیکرٹری اطلاعات، عبداللہ ترین صوبائی سیکرٹری مالیات، حضرت علی اچکزئی صوبائی سیکرٹری ثقافت و ادب، نوازعلی برفت صوبائی سیکرٹری امور محنت، ملک اجمل خان بازئی صوبائی سیکرٹری امور نوجوانان، عصمت اللہ داوی صوبائی سیکرٹری باچاخان مرکز منتخب قرار پائے الیکشن کمیشن کے چیئرمین میاں افتخار حسین نے کہا کہ فخر باچاخان کی تسلسل عوامی نیشنل پارٹی جس طرح ملک میں جمہوریت جمہوری اداروں کے استحکام پر یقین رکھتی ہے۔

زمیندار ایکشن کمیٹی کے احتجاج میں شرکت کرینگے، پشتونخوا نیپ

بجلی کی لوڈشیڈنگ اور بھاری بھرکم بلوں نے زراعت تباہ کردی، احتجاج کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا، زیرے

چمن میں بارش سے جاں بحق افراد کے لواحقین کو معاوضہ اور تباہ ہونیوالے گھر تعمیر کیے جائیں، فقیر خوشحال

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ زیرے، صوبائی سینئر نائب صدر چیئرمین اللہ نور خان، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم ایڈووکیٹ اور صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی نے بیان میں زمیندار ایکشن کمیٹی کی جانب سے 6 مئی کو اعلان کردہ دھرنے اور احتجاج کی تائید و حمایت کرتے ہوئے کارکنوں کو ہدایت اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ زمیندار ایکشن کمیٹی کے دھرنے اور احتجاج میں شرکت کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ عوام کی معاشی زندگی کا انحصار زراعت اور لائیو سٹاک پر ہے مگر گزشتہ دو دہائیوں کی قحط اور خشک سالی نے زراعت کو تباہ کرکے رکھ دیا، دوسری جانب بجلی کے بھاری

بقیہ صفحہ 11 نمبر 4

بھرکم بلوں، لوڈشیڈنگ، وولٹیج میں کمی بیشی نے رہی سہی کسر پوری کردی اور اب زمینداروں کے پاس احتجاج کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں۔ بیان میں وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ زمینداروں کے بلوں کی مد میں باقی ماندہ بقایا جات ادا کرنے کیلئے فوری اقدامات اور کیسکو حکام کے ساتھ اپنے معاملات بروقت حل کرکے صوبے بھر میں بجلی کی مکمل ترسیل کو یقینی بنایا جائے۔ دریں اثناء پشتونخوا نیپ کے صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اعظم اچکزئی اور حیات اچکزئی نے بیان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث چمن شہر اور آس پاس دیہات میں 8 افراد کی شہادت اور درجنوں گھروں کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ نہ کرنے پر صوبائی حکومت، پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کی نااہلی، سستی اور عوام دشمنی پر مبنی رویے اور طرز عمل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فوری طور پر شہداء کے خاندانوں کو مالی معاوضہ دیتے ہوئے جن لوگوں کے گھروں کو نقصان پہنچا ان کی تعمیر کیلئے بھی فوری مالی مدد کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کا یکم مئی کو دھرنے کا اعلان

عالمی یوم مزدور پر یونیورسٹی آف بلوچستان اور ریسرچ سینٹرز کے ملازمین، آفیسران اور اساتذہ کرام بھرپور انداز میں شرکت کریں گے

جامعہ بلوچستان اور ریسرچ سینٹرز جیسے اہم تعلیمی ادارے کے اساتذہ کرام، افسران اور ملازمین کئی ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں، شاہ علی بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کا گزشتہ دنوں ایک اہم اجلاس زیر صدارت شاہ علی بگٹی منعقد ہوا، جس میں پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، نذیر احمد لہڑی، فرید خان اچکزئی، گل جان کاکڑ، سید شاہ بابر، راحیل بھنگر، سید محبوب شاہ، سید شاہ بابر حافظ عبدالقیوم اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کا یوم مئی 2024 جامعہ ملازمین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے طور پر منانے کی تیاری کے حوالے سے فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس اہم عالمی یوم مزدور پر یونیورسٹی آف بلوچستان اور ریسرچ سینٹرز کے ملازمین، آفیسران اور اساتذہ کرام بھرپور انداز میں شرکت کریں گے۔ سیمنار کے انعقاد کے بعد ال پاکستان لیبر فیڈریشن و پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن، جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ساتھ ملکر جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ پر احتجاجی کیمپ میں دھرنا دیگی۔ بیان میں کہا گیا کہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ جامعہ بلوچستان اور ریسرچ سینٹرز جیسے اہم تعلیمی ادارے کے اساتذہ کرام، آفیسران اور ملازمین کو کئی کئی مہینے ماہانہ تنخواہوں اور پنشنز سے محروم رکھا گیا ہیں اور مزدوروں کے عالمی دن کو بھی اپنے چار مہینوں کی تنخواہوں اور پنشنز سے محروم رہینگے جو انتہائی قابل مذمت فعل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان بروز سوموار 29 اپریل کو جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ سریاب روڈ پر احتجاجی کیمپ میں دھرنا دیگی اور سریاب روڈ پر احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔ جس میں یونیورسٹی اساتذہ کرام، آفیسران اور ملازمین بھرپور انداز میں شرکت کریگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 28 APR 2024

Page No. 15

ڈیرہ اللہ یار: بینک ڈکیتی اور قتل میں ملوث ملزمان گرفتار، نصف رقم برآمد

ملزمان نے پٹرول پمپ مالک سے 88 لاکھ چھینے تھے، گرفتاری کیلئے جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی

دیگر کارروائیوں میں چھینی گئی موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں برآمد کی گئیں، ڈی آئی جی سلیم لہڑی، پریس کانفرنس

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار کی تاریخ کی سب سے بڑی ڈکیتی کے بین الصوبائی گروہ کو پولیس کی جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے نصف کے قریب ڈکیتی شدہ رقم برآمد کر کے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا جبکہ ڈکیتی کے دوران 22 سالہ فیاض احمد رند کے قتل کا معمہ حل کر کے ملزم کو گرفتار کر کے آلہ قتل برآمد کرلیا۔ یہ بات ڈی آئی جی نصیرآباد ملک محمد سلیم لہڑی نے ایس ایس پی آفس جعفرآباد آفس میں تین اضلاع کے ایس ایس پی پر مشتمل جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی جعفرآباد فریال فرید ایس ایس پی صحبت پور غلام

باقی صفحہ 11 نمبر 13

حسین باجوئی، ایس ایس پی نصیرآباد ڈاکٹر محمد سمیع ملک ڈی ایس پی ڈیرہ اللہ یار سرکل محمد داؤد کھوسہ محمد طارق بہرانی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ قبل مقامی پٹرول پمپ مالک سے چار موٹر سائیکل سوار اسلحہ کے زور پر 88 لاکھ روپے چھین کر فرار ہو گئے تھے جس پر میں نے ملزمان کی گرفتاری اور ڈکیتی شدہ رقم کی برآمدگی کے لئے فوری طور پر تین اضلاع جعفرآباد صحبت پور اور نصیرآباد کے ایس ایس پی پر مشتمل جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ٹریس آؤٹ کر کے گھیراؤ کیا اور دو ملزمان کو گرفتار کر کے ان سے ڈکیتی شدہ کافی رقم برآمد کرلی۔ ڈکیتی میں ملوث دیگر مفرور ملزمان اور سہولت کاروں تک رسائی کے لئے مکمل معلومات صیغہ راز میں رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جعفرآباد پولیس نے نہ صرف ڈکیتی کے دوران قتل ہونے والے 22 سالہ نوجوان فیاض رند کے ملزم کو گرفتار کر کے آلہ قتل بھی برآمد کرلیا جبکہ گزشتہ دو ماہ کے دوران ایک سو 20 مفرور و روپوش اور 9 اقدام قتل کے ملزمان کو گرفتار کیا جبکہ 12 چھینی گئی موٹر سائیکلیں اور دو گاڑیاں قبضے میں لے لیں۔ جبکہ 47 ملزمان کو جوا کھیلتے ہوئے گرفتار کر کے ان کے قبضے سے داؤ پر لگی ہوئی رقم ایک لاکھ 40 ہزار 6 سو 56 روپے قبضہ میں لی گئی۔ اس کے علاوہ اسلحہ آرڈیننس کے حوالے سے کارروائی کرتے ہوئے 9 پسٹل اور پانچ چوری شدہ موبائل فونز بھی برآمد کئے گئے۔

کوئٹہ: موٹر سائیکل چھیننے والے دو گروہوں کے 5 کارندے گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس پی سریاب ڈویژن شفقت امیر جنجوعہ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ موٹر سائیکل اور موبائل فونز چھیننے والے گروہ کے کارندے نیو سریاب کے علاقے میں موجود ہیں جس پر ڈی ایس پی شالکوٹ سرکل عابد بخاری، ایس ایچ او نیو سریاب توصیف فرمان کی سربراہی پر مشتمل ٹیم نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے گروہ کے تین کارندوں شیر محمد، محمد حسنین اور اسرار احمد کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ ایس ایچ او منظور شہید عبدالرؤف جبار نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے موبائل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں عمران اور ثنا اللہ کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل، موبائل فونز اور اسلحہ قبضے میں لے لیا۔

ہرنائی: ایف سی نارتھ کی کارروائی میں ایک دہشت گرد ہلاک

ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ پر گاڑیوں سے شہریوں کو اتارنے کی کوشش کی۔ ایف سی موقع پر پہنچ گئی

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی کے نواحی علاقے زندہ پیر میں ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی میں ایک دہشت گرد ہلاک ہو گیا۔ سیکورٹی فورسز ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں نے ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ پر ہرنائی سنجاوی کے درمیان زندہ پیر کے مقام پر مسافر گاڑیوں سے شہریوں کو اتارنے کی کوشش کی تاکہ ان سے لوٹ کھسوٹ کرے اور جانی نقصان پہنچائے۔ اطلاع ملنے پر قریبی چوکی پر موجود ایف سی کے جوانوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کا محاصرہ کیا اور فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہو گیا جبکہ اس کے دیگر ساتھی فرار ہو گئے جن کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

آئس شیشہ کرسٹل ہیروئن سمیت منشیات کا کاروبار عروج پر

منشیات فروشوں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے

استامحمد (نامہ نگار) استامحمد سٹی پولیس تھانے کے حدود سرعام آئس شیشہ کرسٹل ہیروئن سمیت دیگر منشیات کا کاروبار عروج پر ہے جس کی وجہ سے نوجوان نسل نشے جیسی لعنت میں مبتلا ہو کر اپنی قیمتی جانیں ضائع کر دیتے ہیں جبکہ استامحمد پولیس تھانے کے حدود میں تین آفیسر تعینات ہونے کے باوجود بھی ان منشیات فروشوں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے سی آئی اے پولیس ایس ایچ او سٹی اور ایگل اسکواڈ کا اس حوالے سے کوئی خاص کردار نہیں ہے جس کی وجہ استامحمد میں منشیات کے عادی افراد نشہ پورا کرنے کیلئے سماجی برائیوں پر اتر آتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 APR 2024 Page No. 16

صوبائی دارالحکومت میں واٹر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال

صاف پانی کے حصول میں دشواری، متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہو رہی، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں صاف پانی کا حصول بھی خواب بن کر رہ گیا، شہر میں نصب اکثر واٹر فلٹریشن پلانٹ طویل عرصہ سے غیر فعال، لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں دشواری کا سامنا، تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف مقامات پر شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے فلٹریشن پلانٹ نصب کئے گئے تھے تاکہ لوگ باآسانی صاف پانی بھر سکیں لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کے گزشتہ کئی عرصہ سے اکثر علاقوں میں نصب پلانٹس غیر فعال ہے جسکی وجہ سے لوگوں کو صاف پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دور دراز سے پانی بھر کر لانے پر مجبور ہیں لیکن متعلقہ حکام کے کان پر جون تک نہیں رینگ رہی لوگوں کا کہنا ہے کہ بار ہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ کیا کے غیر فعال فلٹریشن پلانٹس کو فعال کر کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

ژوب: ایری گیشن آفیسران کی مبینہ کرپشن و کمیشن کا نوٹس لیا جائے

پیرا رولز کے خلاف ٹینڈرز من پسند ٹھیکیداروں کو فروخت کرنے سے تمام منصوبے ناکارہ ہو گئے ہیں، کنٹریکٹرز

ژوب (نامہ نگار) گورنمنٹ کنٹریکٹرز عبدالغفار کاکڑ حکیم خان ایریزئی نعمت خان خدائیداد عبدالرحمان عبداللہ زئی آغا محمد اور دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ ایری گیشن آفیسران کی مبینہ کرپشن و کمیشن کا نوٹس لیا جائے انہوں نے کہا کہ ایکٹنگ چارج کے نام پر ایس ڈی او کو ایکسین اور سب انجینئر کو ایس ڈی او کا چارج دیکر گزشتہ پانچ سالوں سے کرپشن و کمیشن کرنے کیلئے مسلط کیا گیا ہے پیرا رولز کے خلاف 20 فیصد پر من پسند ٹھیکیداروں کو فروخت کرنے کے نتیجے میں تمام منصوبے مکمل ناکارہ ہو گئے ہیں ژوب اور شیرانی میں بڑے پیمانے پر بارشوں کے باوجود تمام ڈیموں میں پانی کا ذخیرہ موجود نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ایکسین اپنے بیٹے کے نام پر بنی کمپنی کے نام پر ٹینڈرز اپ لوڈ کرا رہے ہیں ترقیاتی کام اپنے بھائی سے چلا رہے ہیں ژوب کے ساتھ قلعہ سیف اللہ زیارت موسیٰ خیل اضلاع کے چارج بھی ان کے پاس ہیں پی ایچ ای کے ٹینڈرز بھی اپنے بیٹے کے نام کی کمپنی پر اپ لوڈ کئے ہیں 45 کروڑ کے تودہ کبزئی ڈیم کا منصوبہ بھی ایکسین کے بھائی کے نام پر اپ لوڈ ہے انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام نے نوٹس نہ لیا تو گورنمنٹ کنٹریکٹرز محکمہ ایری گیشن کے دفتر کے باہر دھرنا اور قومی شاہراہ بلاک کرنے پر مجبور ہونگے انہوں نے وزیر اعلیٰ صوبائی وزیر صوبائی محتسب سے مطالبہ کیا کہ ایکٹنگ ایکسین اور ایکٹنگ ایس ڈی او ایری گیشن کے خلاف تحقیقات کر کے کارروائی کی جائے۔

Century Express Quetta

شہر بھر میں بدترین ٹریفک جام کا مسئلہ برقرار

ڈبل پارکنگ اور تجاوزات ٹریفک جام کی بنیادی وجہ، کارروائی کی جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں بدترین ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا، غیر قانونی پارکنگ تجاوزات کی بھرمار، جابجا پڑے تعمیراتی میٹریل کے باعث پیدل چلنا بھی محال ہو گیا، شہر کی اہم شاہراہوں گلیوں محلوں میں بدستور ریڑھی بانوں موٹر سائیکل شورومز کا قبضہ جبکہ نالوں پر بھی قبضہ مافیا راج ہے۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک جام کا مسئلہ گھمبیر صورتحال اختیار کر گیا ہے بڑی وجہ شہر کے وسطی علاقوں میں غیر قانونی ڈبل پارکنگ اور تجاوزات ہیں۔ جناح روڈ شاہراہ اقبال لیاقت بازار آرچر روڈ کواری روڈ ارٹ سکول روڈ کاسی روڈ مشن روڈ کوئلہ پھاٹک پرنس روڈ سمنگلی روڈ پٹیل روڈ سرکی روڈ ڈبل روڈ سریاب روڈ سورج گنج بازار مسجد روڈ فاطمہ جناح روڈ دوگرد و نواح کی مین سڑکوں گلی محلوں میں غیر قانونی پارکنگ اور تجاوزات کی وجہ سے دن بھر بدترین ٹریفک جام رہتا ہے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کیخلاف کارروائی تو کی جاتی ہے تاہم مانیٹرنگ کے فقدان کی وجہ سے شہر کی اہم شاہراہوں پر بدستور ریڑھی بانوں موٹر سائیکل شورومز، گیراج، ہوٹل والوں نے تجاوزات قائم کر رکھے ہیں وہیں صوبائی حکومت سے مطالبہ ہے شہر کے اس مسئلہ کو حل کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کسٹم انٹیلی جنس ایف بی آر کے چھاپوں کیخلاف سخت احتجاج کرینگے، مرکزی انجمن تاجران

تاجروں کے گوداموں اور دکانوں پر غیر قانونی چھاپوں کا سلسلہ فوری طور پر بند اور ضبط کیا گیا سامان واپس کیا جائے

تاجروں نے دیگر صوبوں سے سامان منگوانا بند کر دیا ہے اب اشیاء کی قلت پیدا ہونے کا خدشہ ہے، عبدالرحیم کاکڑ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ کسٹم انٹیلی جنس، ایف بی آر اور دیگر ادارے تاجروں کے گوداموں اور دکانوں پر غیر قانونی چھاپوں کا سلسلہ فوری طور پر بند اور ضبط کیا گیا سامان تاجروں کے حوالے کیا جائے بصورت دیگر مرکزی انجمن تاجران بلوچستان صوبے بھر میں سخت احتجاج پر مجبور ہوگی جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں کے حکام......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پر عائد ہوگی، کوئٹہ کے عوام کیلئے 116 ٹرک ماہانہ چینی کا کوٹہ مقرر کیا گیا ہے جو پرمٹ جاری ہونے کے بعد تاجر سندھ اور پنجاب سے چینی لا کر گوداموں میں اسٹاک کرتے ہیں۔ یہ بات مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، میر یاسین مینگل، سعد اللہ اچکزئی، کلیم اللہ کاکڑ، امیر جان آغا، حاجی روزی خان بڑیچ، حاجی ارب اچکزئی، حاجی داود اچکزئی، حاجی باری اچکزئی اور دیگر نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کسٹم انٹیلی جنس، ایف بی آر اور دیگر اداروں نے گزشتہ ایک ہفتے سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں واقع تاجروں کے گوداموں اور دکانوں پر چھاپوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور تاجرون کا کروڑوں روپے کا ٹیکس شدہ سامان قبضے میں لیا گیا ہے جس سے تاجروں میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تاجر سندھ اور پنجاب کے مختلف علاقوں سے چینی، کھاد، سگریٹ اور دیگر اشیاء خورد و نوش لاکر گوداموں میں اسٹاک کرتے ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر شہر کے مختلف علاقوں میں دکانوں پر سامان سپلائی کیا جاتا ہے لیکن کسٹم انٹیلی جنس، ایف بی آر اور دیگر ادارے بے جا دکانداروں کو تنگ کر رہے ہیں جس کے بعد تاجروں نے دیگر صوبوں سے سامان منگوانا بند کر دیا ہے جس سے اشیاء کی کوئٹہ میں قلت پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

پنجگور پراسرار جانور نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا

اب تک کئی شہری اپنے مال مویشیوں سے محروم ہو چکے ہیں

مسلے کو سنجیدگی سے لیکر شہریوں کے مال مویشی کا تحفظ کیا جائے، شہری

پنجگور (این این آئی) پنجگور پراسرار جانور نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے اب تک کئی شہری اپنے مال مویشیوں سے محروم ہو چکے ہیں شہریوں کے مطابق گزشتہ شب یہ جانور چتکان ٹی وی اسٹیشن کے ایک رہائشی کے بکریوں پر ٹوٹ پڑا تھا ایک درجن کے قریب بکریوں کو کاٹ کر ہلاک کر دیا تھا اس سے قبل بھی یہ شرارتی جانور کئی جگہوں پر وارداتیں کر چکا ہے اب تک درجنوں بکریوں کو کاٹ مار چکا ہے شہریوں کے مطابق ہمارے بار بار کی یاد دہانی کے باوجود کوئی بھی سرکاری ادارہ اس جانب توجہ نہیں دے رہا اس پراسرار جانور کی وجہ سے شہریوں کی رات نیندیں حرام ہو چکی ہیں شہری رات بھر اس کے خوف سے سو نہیں پاتے کہ کہیں یہ ہمارے جانوروں کو کاٹ کر ہلاک نہ کر دے گزشتہ شب یہ چتکان میں ایک درجن کے قریب بکریوں کو کاٹ کر ہلاک کر چکا ہے جنکی قیمت لاکھوں روپے بتائی جاتی ہے شہریوں کے مطابق یہ پراسرار جانور بکریوں کی گردن پر وار کرتا ہے اور ان کا خون چوس کر مار دیتا ہے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ و محکمہ لائیو اسٹاک سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مسلے کو سنجیدگی سے لیکر شہریوں کے مال مویشی کا تحفظ کیا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 28 APR 2024 Page No. 17

موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مبنی برحقیقت موقف!!

بلوچستان سمیت ملک کے اکثر علاقوں میں عیدالفطر کے بعد سے اب تک طوفانی بارشوں، گرج چمک اور سیلابی ریلوں کے باعث غیر معمولی نقصانات ہوئے ہیں یہ کوئی پہلی بار نہیں بہار ہو، مون سون یا پھر سرما کے دوران ہونے والی بارشیں ان سے تباہی اب پاکستان کے لئے پرانی بات بن چکی ہے ماہرین کے مطابق یہ سب کچھ دراصل موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر مسئلے کے باعث ہوا ہے ماحولیاتی مسائل اور موسمیاتی تبدیلی کا باعث بننے والے عناصر میں اگرچہ پاکستان کا کوئی کردار نہیں مگر المیہ یہ ہے کہ پاکستان اس کا سب سے بڑا شکار بن چکا ہے اس بات کا اعتراف خود اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کر چکے ہیں ابھی جب یہ طوفانی موسم ہے یہی بھی موسمیاتی تبدیلی ہی کا نتیجہ ہے عیدالفطر کے دوسرے دن سے لے کر اب تک ملک کے متعدد شہروں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور این ڈی ایم اے نے مزید بھی انتیس اپریل تک شدید بارشوں کے ساتھ ساتھ سیلابی صورتحال سے خبردار کرتے ہوئے خصوصی الرٹ جاری کیا ہے این ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ تیز بارشوں سے انفراسٹرکچر اور فصلوں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے، عوام غیر ضروری سفر کرنے اور دریاؤں اور نہروں کو عبور کرنے سے گریز کریں، کچے مکانات کی مرمت کریں اور پانی کی نکاسی کو یقینی بنائیں۔ محکمہ موسمیات نے بھی مغربی سسٹم کے داخل ہونے سے خبردار کیا ہے جس سے تیس اپریل تک موسمی حالات خراب ہوسکتے ہیں یہاں ہمارے صوبے بلوچستان کی بات کریں تو پی ایم ڈی خبرداری دے چکا ہے کہ بلوچستان میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہے گا، جس کے نتیجے میں سلیمان اور کیرتھر پہاڑی سلسلوں میں مقامی نالوں اور پہاڑی ندی نالوں میں صورتحال تشویشناک ہوسکتی ہے سو عوام کو چاہئے کہ وہ ان موسمی حالات کو پیش نظر رکھیں اور ہنگامی حالات کی صورت میں انتظامیہ کو بروقت آگاہ کریں گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت پاکستان کونسل برائے موسمیاتی تبدیلی کا جو اجلاس منعقد ہوا ہے اس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ نکتہ اٹھایا ہے کہ عالمی برادری نے دو اعشاریہ چھ ارب ڈالر دینے کا جو وعدہ کیا تھا وہ پورا نہیں ہوا حالانکہ بلوچستان میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے مذکورہ اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف نے کاربن کریڈٹس پالیسی رہنما اصولوں کے حوالے سے حتمی پالیسی سازی پر صوبوں سے مشاورت کے لئے کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی کے مضر اثرات سے متاثر ہونے والے ممالک میں سرفہرست ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء اسحاق ڈار، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، سردار اویس خان لغاری متعلقہ اعلیٰ حکام اور سرکاری و نجی شعبے سے ماہرین نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر، وزیراعلیٰ گلگت بلتستان اور چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ نے بھی ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک بھر میں کاربن کریڈٹس کے حوالے سے اقدامات میں بہتری آئی ہے جن کو مزید تیز اور موثر کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی سے متعلق تمام امور پر صوبوں کی مشاورت کے بغیر کسی بھی قسم کی پالیسی سازی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اجلاس میں پالیسی گائیڈ لائنز فار ٹریڈنگ ان کاربن کریڈٹس کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر تمام صوبوں نے اپنی تجاویز اور آراء اجلاس کے سامنے رکھیں بلوچستان کی بات کریں تو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ مشیر ماحولیات نسیم الرحمان، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری اور صوبائی سیکرٹری ماحولیات نے بھی ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مشاورتی کمیٹی کے قیام سے متعلق وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق پالیسی اور فیصلہ سازی کے لیے صوبوں کی مشاورت ضروری ہے تاکہ ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے باہمی اتفاق رائے سے قومی پالیسی اور گائیڈ لائن تشکیل دی جاسکے اس کے ساتھ ساتھ مجوزہ فیس اسٹرکچر صوبوں کی ضروریات کی بنیاد پر طے کیا جائے تاکہ یہ تمام صوبوں کے لئے قابل قبول ہو۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے گزشتہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں ایک سو ساٹھ ارب ڈالر کا نقصان ہوا عالمی برادری نے بحالی سرگرمیوں کے لئے دو سو ساٹھ بلین ڈالر کا وعدہ کیا تاہم عالمی کمٹمنٹ پوری نہیں ہوئی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بالکل بجا کہا ہے اور عین حقیقت بھی یہی ہے کہ عالمی برادری کی جانب سے اس وقت جو اعلانات ہوئے وہ اب تک عمل پزیر نہیں ہوئے حالانکہ اس دوران ایک مون سون اور گزر گیا اب دو سال پورے ہونے والے ہیں اور اس دوران بلوچستان سمیت ملک بھر میں مزید وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں مگر وائے افسوس کہ اب تک اعلان شدہ امداد اور معاونت نہیں ملی حتیٰ کہ خود وفاقی حکومت نے بھی بلوچستان کے لئے جو اعلانات کئے ان پر پوری طرح عملدرآمد نہیں ہوا جبھی تو بلوچستان اسمبلی سے اس بابت قرارداد بھی پاس ہوئی بحث مباحثہ بھی ہوا تحاریک بھی آئیں اب تک وفاقی حکومت نے بھی بلوچستان کے ساتھ کیا گیا وعدہ پورا نہیں کیا ضرورت اس بات کی ہے کہ نہ صرف وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ کئے وعدے پورے کرے صوبے کے لئے خصوصی پیکج دیا جائے بلکہ عالمی برادری نے بھی گا ہے بگاہے گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران حکومت پاکستان کے ساتھ جو وعدے کئے ہیں انہی عملی جامہ پہنائے اور مستقبل کے لئے تمام ممالک بیٹھ کر یہ عہد کریں کہ موسمیاتی تبدیلی کا شکار بننے والے ممالک کے ساتھ خصوصی معاونت کو بہر صورت یقینی بنایا جائے گا کیونکہ پاکستان کا شمار ان ممالک میں سرفہرست ہے جو کلائمیٹ چینج کے حوالے سے دوسرے ممالک کے کئے کی سزا بھگت رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 APR 2024 Page No. 18

کوئٹہ میں شہری منصوبہ بندی، عوامی مشکلات اور حکومت کی ترجیحات!!

بلوچستان کے دیرینہ حل طلب اور سلگتے مسائل، ان مسائل کے حل اور عوام کو بہتر سے بہتر سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ہم مشرق کے انہی صفحات اور انہی سطور میں متعدد بار اس رائے کا اظہار کر چکے ہیں کہ بلوچستان ہر چند کہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر ترقی اور خوشحالی کے سفر میں باقی صوبوں سے پیچھے رہ گیا اور اس کے نتیجے میں جہاں صوبے میں سیاسی اور معاشی مسائل کا جنم ہوا وہاں یہ مسائل وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ گہرے اور گھمبیر بھی ہوتے گئے اگر ماضی میں اس جانب بروقت توجہ کی جاتی تو عین ممکن ہے کہ آج ہمارا صوبہ ایک اور ہی تصویر پیش کر رہا ہوتا مگر کیا کیا جا سکتا ہے کہ ماضی میں جانے انجانے میں چشم پوشی ہوئی، روگردانی ہوئی، مسائل سے آنکھیں چرائی گئیں اور اس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ آج ہر طرح کے وسائل سے مالا مال صوبے میں غربت اور پسماندگی نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں البتہ یہ بھی عین حقیقت ہے کہ ماضی میں بھلے بلوچستان جانے انجانے میں نظر انداز رہا ہو مگر آج کا بلوچستان ایک نئی کروٹ لے رہا ہے وفاق اور صوبے نے مل کر گزشتہ چند برسوں کے دوران صوبے کے طول وعرض میں نمایاں ترقیاتی منصوبوں کی داغ بیل ڈالی ہے بہت سے منصوبے مکمل، بہت سے منصوبوں پر کام جاری اور بہت سارے منصوبے مستقبل قریب کے لئے زیر غور ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے عوام بہتری اور تبدیلی محسوس کریں گے اور صوبے میں ترقی کا سفر تیز ہوگا بالخصوص اگر اس موجودہ حکومت کی بات کی جائے تو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اس بات کا کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے آتے ساتھ ہی جس دوٹوک عزم کا اظہار واعلان کیا تھا اسے لفاظی سے عملی مرحلے میں لے جاتے نظر آ رہے ہیں صحت اور تعلیم سمیت تمام شعبوں میں عرصہ دراز سے موجود مسائل کے حل اور عوام کی امیدوں وتوقعات پر پورا اترنے کے لئے شفاف طرز حکمرانی اور سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر سے بہترین کی سمت لے جانے کی کوششیں عمل پذیر ہیں انشاء اللہ یہ کاوشیں رنگ لائیں گی اور صوبہ آنے والے برسوں میں ایک اور ہی تصویر پیش کرے گا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نہ صرف بلوچستان کے سیاسی ومعاشی مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے اور سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے پرعزم ہیں بلکہ وہ دیہی وشہری ترقی ہر دو شعبوں کو بھی یقینی بنانا چاہتے ہیں تاکہ صوبے کے طول وعرض میں ہر شہری کو اس کی دہلیز پر بہتر سے بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں وزیراعلیٰ نے گزشتہ روز کوئٹہ کے بعض ایسے مسائل کے حل کا عزم ظاہر کیا ہے جن کا سامنا ایک عرصے سے شہر کے مکین کر رہے ہیں مگر جو بھی حکومت آتی ہے وہ دعوے اور اعلانات کرنے کے بعد پلٹ کر خبر نہیں لیتی اور یہ مسائل اب گھمبیر ہو چکے ہیں البتہ وزیراعلیٰ نے ان سبھی مسائل کے حل کے لئے تمام وسائل بروئے کار لانے اور دوٹوک اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی ہے مثال کے طور کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی اور انتہائی بے ہنگم ٹریفک، نکاسی آب، فراہمی آب، صفائی ستھرائی اور بلدیہ عظمیٰ کے انتہائی محدود وسائل وزیراعلیٰ نے سرکلر روڈ اڈے کے دورے کے موقع پر ان سبھی مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوریج کے نظام، پارکنگ اور دیگر مسائل کے حل کے حوالے سے بھرپور اقدامات اٹھانے اور جو وسائل دستیاب ہیں ان کا درست استعمال ضروری بنانے کی تاکید کی ہے اور کہا ہے کہ حکومت کے اثاثوں کو کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیں گے مارکیٹ ویلیو کے مطابق ان کا کرایہ لے کر ریونیو میں اضافہ کر کے کوئٹہ کی بہتری کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں پارکنگ کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر رہا ہے جس سے نمٹنے کے لئے پارکنگ پلازہ کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی طرف لے جا رہے ہیں شہر کے وسطی حصے کو واکنگ اسٹریٹ بنانے کا بھی وزیراعلیٰ نے عندیہ دیا نیز یہ کہ نجی شعبے کے اشتراک سے ٹریفک پولیس کو وسائل مہیا کئے جائیں ان کا کہنا تھا کہ شہریوں نے شہر کو صاف کرنے میں کردار ادا کرنا ہے، عوام کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا ہے کہ کہ ہر ضلع کی سڑکوں کی مرمت کے لئے پچاس لاکھ روپے رکھے جاتے ہیں جو یار لوگ کھا جاتے ہیں یار لوگ سے ان کی جو بھی مراد ہے اور یہ یار لوگ جو بھی ہیں ان کا کڑا حساب ہونا چاہئے اسی طرح وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا ہے کہ سرکاری جائیدادوں کے کرائے بڑھائے جائیں گے سرکاری جائیدادوں کے کرائے بڑھانے، وسائل میں اضافے اور مسائل پر قابو پانے کا وزیراعلیٰ کا عزم مستحسن ہے شہریوں اور تاجر برادری کو بالخصوص اس بابت اپنے انفرادی اور اجتماعی کردار کو سدھارنا ہوگا کوئٹہ پورے صوبے کا چہرہ ہے اور یہ یہاں رہنے والے تمام طبقات کا مشترکہ گھر ہے اس مشترکہ گھر کی صفائی ستھرائی اور دیکھ بھال بھی سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ صوبائی حکومت کو چاہئے کہ بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ کو مزید وسائل دے، ٹریفک اہلکاروں کی کمی کا مسئلہ حل کرائیں، ادارہ ترقیات کوئٹہ کو مزید وسائل فراہم کئے جائیں اور شہر کے چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل ہیں ان سے نمٹنے کے لئے ہمہ جہت اقدامات کو بہر صورت یقینی بنایا جائے ماضی میں جو ہوا سو ہوا اب یہاں کے باسیوں کو اکیسویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات میسر ہونی چاہئیں یہ سارے مسائل ایک دم سے پیدا نہیں ہوئے رفتہ رفتہ ہی یہ مسائل گھمبیر وسنگین ہوئے ہیں کوئٹہ بلوچستان کا مرکزی شہری اور صوبائی دارالحکومت ہے بلوچستان کو صوبے کا درجہ ملنے کے بعد اس شہر کو صوبائی دارالحکومت کا درجہ ملا جس کے بعد شہر کی طرف نقل مکانی کے رجحان میں اضافہ ہوا شیرانی و بارکھان سے لے کر حب چوکی اور تربت وگوادر سے لے کر ڈیرہ اللہ یار و جعفر آباد تک صوبے کے کونے کونے سے عوام نے بہتر تعلیمی وطبی سہولیات اور روزگار کے حصول کے لئے کوئٹہ کا رخ کیا ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ شہر پر آبادی کے روز بروز بڑھتے دباؤ کے پیش نظر بروقت منصوبہ بندی کی جاتی شہر کو منصوبے اور نقشے کے ساتھ وسعت دی جاتی اور شہری منصوبہ بندی کو مقدم رکھا جاتا مگر ایسا نہیں ہوا جس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے بہر حال بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ کی پراپرٹیز اربوں مالیت کی ہیں ان پراپرٹیز کی آمدن، پینے کے صاف پانی سے لے کر نکاسی آب اور سٹریٹ لائٹس کے معمولی سے مسئلے سے لے کر صفائی ستھرائی اور ٹریفک انجینئرنگ تک ہر معاملہ غور طلب ہے امید ہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اس بابت خصوصی دلچسپی لیں گے اور بلوچستان کے چہرے کو صاف وشفاف بنانے کے کار خیر میں اپنا بھرپور حصہ ڈالیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 APR 2024 Page No. 19

حکومت عوام کو احتجاج کا حق بھی دینے کو تیار نہیں

کوئٹہ میں جوڈیشل مجسٹریٹ نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے پولیس کو حکم دیا ہے کہ وہ انہیں گرفتار کر کے عدالت کے روبرو پیش کرے۔ یہ حکم عدالت نے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر آفیسر کی مدعیت میں پشتونخوا ملی پارٹی کے چیئرمین کے خلاف اس سال مارچ میں درج ہونے والے مقدمے کی سماعت کے دوران کیا۔ اس مقدمے میں محمود خان اچکزئی کے خاندان پر 48610 مربع زمین پر قبضہ کا الزام عائد کیا ہے۔ دوسری جانب کراچی میں پی ٹی آئی کو باغ جناح میں آج جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی، جس پر سندھ ہائیکورٹ نے انتظامیہ کو معقول وجہ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح جمعہ کو ہونے والے احتجاج میں پی ٹی آئی کے بیشتر رہنماؤں کی گرفتاری کی بھی اطلاعات ہیں۔

یہ تمام واقعات محض اتفاقیہ نہیں ہیں۔ محمود خان کے خلاف مقدمہ سرکاری افسر کی مدعیت میں درج ہوا ہے، جس پر دو سوالات اٹھتے ہیں، اگر تو انہوں نے سرکاری زمین پر قبضہ کیا ہے تو سرکار اسے خالی کیوں نہیں کروا پا رہی، یہ تو وہ حکومت ہے جو لوگوں کو بغیر کوئی وجہ بتائے برسوں اٹھا لیتی ہے تو پھر اپنی زمین خالی کروانے میں اسے کون روک سکتا ہے اور اگر یہ زمین سرکار کی نہیں ہے تو پھر سرکاری افسر کی مدعیت میں مقدمہ کیوں درج کیا گیا ہے؟ زمین کا اصل مالک کون ہے؟ اور اس نے خود مقدمہ درج کیوں نہیں کروایا، تیسرا یہ کہ زمین پر قبضے کے حوالے سے پاکستان میں روایت ہے کہ کوئی تھانہ مقدمہ درج نہیں کرتا بلکہ وہ اسے سول میٹر کہہ کر عدالت سے استدعا کرنے کا حکم جاری کر دیتا ہے تو پھر ایک سیاسی جماعت جو موجودہ حکومت کے خلاف برسرپیکار ہے، جس نے دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر پورے ملک میں احتجاج کا اعلان کیا ہے اس کے چیئرمین اور ان کے گھر والوں کے خلاف اتنی ایمرجنسی میں مقدمہ درج کرنا ویسے ہی شکوک وشبہات پیدا کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پی ٹی آئی کو ریاستی اداروں کی جانب سے جلسے، جلوس اور ریلیاں نکالنے سے روکنے پر بھی کئی سوالات اٹھ رہے ہیں، پہلا یہ کہ کیا پی ٹی آئی کوئی کالعدم جماعت ہے؟ دوسرا یہ کہ کیا پی ٹی آئی کے کارکن پاکستان کے شہری نہیں ہیں؟ تیسرا یہ کہ کیا پی ٹی آئی کو کسی قسم کی سیاسی سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہے؟ چوتھا یہ کہ ملک کے تمام صوبوں میں صرف پی ٹی آئی اور حکومت مخالف جماعتوں کو ہی سیاسی سرگرمیوں کی اجازت کیوں نہیں ہے؟ امن و امان کا مسئلہ صوبائی ہے لیکن پھر بھی تمام صوبوں میں ریاستی اداروں کی جانب سے ان کے ساتھ یکساں رویہ کس کے حکم پر اختیار کیا جا رہا ہے۔

ویسے تو سب جانتے ہیں کہ موجودہ حکومت کس طرح وجود میں آئی ہے اور کون ان کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ ملک اور جمہوریت کو سب سے زیادہ نقصان بیرونی حملہ آوروں سے ہوتا ہے اور یہ بیرونی حملہ آور محض آمر ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ سیاسی آمر بھی اس میں شامل ہیں جو بغیر کسی سیاسی جدوجہد کے حکمران بن جاتے ہیں، اس وقت زیادہ تر حکمران ایسے ہی ہیں جنہیں غیر سیاسی طاقتور حلقوں نے اقتدار پر بٹھا دیا ہے، ملک کی دو بڑی سیاسی جماعتوں کی اعلیٰ ترین قیادت میں وہ افراد شامل ہیں جنہوں نے کوئی سیاسی جدوجہد نہیں کی، ان کے آباؤ اجداد کو فوج نے اقتدار میں بٹھا دیا تھا اور جب سے آج تک یہ اسی طرح اقتدار میں آتے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت میں شامل وزرا اور دیگر اعلیٰ ترین عہدے دار اور ریاستی اداروں کے کرتا دھرتا عوام کو احتجاج کا حق بھی دینا نہیں چاہتے، یہ آمروں کی پیداوار اور آمرانہ ذہنیت کے لوگ جنہیں عوام کی رائے اور ان کے حقوق کی کوئی فکر ہی نہیں ہے۔ انہیں صرف اپنے ان آقاؤں کو خوش کرنے کی فکر لگی رہتی ہے جو انہیں بار بار اقتدار میں لاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس وقت ملک میں جمہوری اقدار ناپید ہوتی جا رہی ہیں۔ جیلیں اصل مجرموں سے زیادہ سیاسی قیدیوں سے بھری ہوئی ہیں اور ملک میں گزشتہ ڈھائی تین برسوں سے سب سے زیادہ مقدمات سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنان پر بنے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ملک میں سب سے زیادہ جرائم سیاست سے وابستہ افراد ہی کر رہے ہیں، جبکہ باقی تمام مجرموں کو کھلی چھوٹ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 APR 2024 Page No. 20

Lack of processing facilities

It is surprising that agriculture is the mainstay of the economy of Balochistan regrettably this sector is given less focus to develop. Therefore, landlords and farmers face immense challenges. Besides other issues, lack of proper processing facilities prevents the fruit growers in Balochistan from getting high returns on their produce.

The province, with diverse climates ranging from temperate to sub-tropical and tropical, produces various fruit crops. While apple, apricot, cherry and peach are high delta fruits, grape, olive, pistachio and pomegranate belong to the low delta of the province. The province produces 130 varieties of date. According to Balochistan horticulture department, Makran produces about 0.5 million tonnes of dates annually. Some of the famous date varieties grown in Turbat and Panjgur include Begum Jangi, Kaharaba, Mozawati, Berni, Helini and Sabzo. Grape, the low delta crop, is grown in bulk in Quetta, Pishin, Kallat, Zhob, Loralai and Mastung districts. It may be grown in all types of climates and soils, but the experts believe that the province should be divided into zones for quality fruit production. For instance, for high delta fruits of apricots and plums, an 'apricot zone' or 'plum zone' should be set up in upland Balochistan.

Balochistan's tremendous yield potential of high quality fruits could efficiently be tapped by establishing crop specific zone and fruit processing units in the province. The fruit farmers need to be properly educated about the techniques of growing fruit crops, and attention needs to be paid to zoning for growth of different fruit crops.

Reportedly, researchers are working on the production of cultivars of different fruits in Balochistan. As a result of agriculture research, cultivars of different fruits have been introduced. For instance, local cultivars of grapes introduced so far include Kishmishi, Sundarkhani, Haita, Hussani, Askari, Khal Chini and Khalili. The cultivars of apple include the early-season, mid-season and late-season cultivars. So far 52 varieties of apples, 22 of grapes, 14 of peaches, 15 of cherry, 30 of plums, 32 of apricots, 11 of olive, five of almond and four varieties each of pistachios and pomegranates have been introduced.

New techniques for production of tropical fruits, and cost-effective practices and packages for improvement in production and new high-yielding and pest-resistant varieties of tropical fruits have also been introduced. It is essential that the government besides assisting farmers in transforming agriculture in modern lines, providing them best facilities must also open maximum processing units and improve connectivity between the fields and the market.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 APR 2024 Page No. 21

آواران کی تحصیل گیشکور کولواہ کے پاؤں میں چبھے کانٹے نکالیں

گیشکور " کولواہ " مادگ قلات سے لیکر بزداد ایریا تک ضلع آواران کی ایک تحصیل ہے۔ جو کہ ہیڈکوارٹر ضلع آواران سے قریباً 65 کلومیٹر دور مغربی سرے پر واقع ہے۔ تحصیل کے وسطی شہر میں تحصیل کے اکاذ کا انتظامی دفاتر، گنتی کے چند بے ترتیب کچی پکی دوکانیں واقع ہیں۔ وہ بھی اتنے قریب قریب ہیں کہ درمیان سے دو روسڑک مشکل

تحریر:۔ ارشد اقبال

سے گزاری جاسکے۔

سی پیک کے نام پر بننے والے ہوشاب سے گیشکور تا آواران سڑک کا کام سالوں سے جاری ہے۔ جس دن اس روڈ کا یہ کام شروع ہوا تھا اس روز کے پیدا ہونے والے بچے میٹرک کر رہے ہیں۔ مگر روڈ کا پراگریس زیرو ہے۔ ہوشاب سے گیشکور تک روڈ ٹھیکیدار بمعہ عملہ اور مشینری پچھلے ڈیڑھ دو سالوں سے غائب ہے۔ سی پیک کے نام پر بننے والی اس سڑک پر ہوشاب سے آواران ارتھ درک کے نام پر جتنی بجری بچھائی گئی ہے۔ ان میں سے آدھے بارش کے ریلوں کے نظر ہو چکے ہیں۔ اس روڈ پر چھوٹے بڑے پلوں کیلئے چھوڑے گئے نشانات ہزاروں سال پہلے کے کسی ٹیلے کا منظر پیش کرتے ہیں۔

انسان نے جب زمین پر چلنا پھرنا سیکھا وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے گھومنے پھرنے اور سفر کرنے کیلئے زمین پر مخصوص مقامات سے گزرنے لگا۔ انسان کے پیروں کے نشان پڑتے پڑتے زمین پر پگڈنڈیاں، پگڈنڈیوں سے راستے، راستوں سڑکیں، سڑکوں سے شاہراہ اور شاہراہوں سے دنیا آج کہاں کہاں تک پہنچ گئی۔ مگر گیشکور سے آواران آج تک کسی زمیاد یا پک اپ گاڑی میں کوئی سیریس مریض صحیح سلامت شہر کے ہسپتال پہنچا ہے تو بس وہ بزرگوں کی دعاؤں اور خوش قسمتی سے پہنچا ہوگا۔ حالانکہ گیشکور بازار سے مشرق میں ہیڈکوارٹر آواران 60 کلومیٹر اور مغرب میں ہمسایہ ضلع کیچ سے 160 میل فاصلہ ہے۔

گیشکور والوں کو اپنے ضلعی ہیڈکوارٹر (آواران) بازار سے ایک کلو ٹماٹر اور تربت سے ایرانی اشیاء خورد و نوش حاصل کرنے کیلئے چار سے 6 گھنٹوں کا مشکل ترین سفر طے کرنا پڑتا ہے۔ کچا راستہ دھڑ دھڑ، اور دریائی پتھروں پر مشتمل ندی نالے جو اپنے اوپر گزرنے والی گاڑی کو روڈ بریکر کی طرح روکے رکھتے ہیں۔ اور یہاں سے غریب کسانوں کی تربوز خربوز اور پیاز وغیرہ کی فصل مارکیٹ پہنچتے پہنچتے سڑ چکی ہوتی ہے۔

سینکڑوں چھوٹی چھوٹی آبادیوں (میتگ) پر مشتمل تحصیل گیشکور میں تین بیسک ہیلتھ یونٹس ہیں۔ ہے جو کہ پی پی ایچ آئی کی تعاون سے ماہانہ پچاس ہزار روپے کے دوائیوں، ڈسپنسر، میڈیکل ٹیکنیشن و عملے پر مشتمل چل رہے ہیں۔ حالیہ دنوں گیشکور کے واحد مرکزی بیسک ہیلتھ یونٹ میں پی پی ایچ آئی کی جانب سے لیبر روم، الٹرا ساؤنڈ مشین اور ٹیلی ہیلتھ سروس کا آغاز کیا گیا مگر یہ اونٹ کے منہ میں زیرہ کے برابر ہے۔ کہاں اتنی بڑی آبادی اور کہاں پچاس ہزار روپے کی دوائیوں پر مشتمل ایک بی ایچ یو۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے سوائے پی پی ایچ آئی کے تعاون سے چلنے والی بیسک ہیلتھ یونٹ کے کوئی آثار نہیں ہیں۔ تحصیل کت مرکز میں آر ایچ سی کی بلڈنگ انڈر کنسٹرکشن ہے۔ گیشکور تحصیل میں کئی بیسک ہیلتھ یونٹس سمیت مزکری بیسک ہیلتھ یونٹ میں ایک لیبارٹری اور صحت کے حوالے سے دیگر اہم چیزوں کی فوری اور اشد ضرورت ہے۔

سیاسی بنیادوں پر گیشکور کا انٹر کالج گیشکور سے مالار میں شفٹ کی گئی۔ جس پر گیشکور کا ہی اولین حق تھا۔ مالار بوائز کالج کو بلڈنگ کے بعد ایک پرنسپل دے کر جان خلاصی کی گئی۔ جس کے پاس نہ کوئی بجٹ ہے اور نہ ہی کوئی سرکاری عملہ۔ گیشکور میں ایک گرلز ہائی سکول بھی ہے، جس میں پرائمری سطح کچھ کلاسز اور چند طلباء ہیں۔ جنہیں صرف اور صرف ایک جے وی فیمیل ٹیچر پڑھا رہی ہے۔ البتہ وہاں ایک بوائز ہائر سیکنڈری سکول بھی جو کہ فنکشنل ہے۔ گیشکور کولواہ کا مستقبل تعلیم صحت اور روڈ روزگار کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس لئے گیشکور کولواہ کے پاؤں میں چبھے کانٹے نکالیں تاکہ وہاں کے باسی برسر روزگار ہوں۔ صحت کے سہولیات سے مستفید ہوں۔ تعلیم یافتہ ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 28 APR 2024 Page No.______

کوئٹہ صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی کیتھلین کمال ریمسانی فاؤنڈیشن کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس سے خطاب کررہی ہیں

کوئٹہ وزیر صحت فیصل جمالی کو وزارت کی کرسی پر بٹھانے سے قبل دعا کی جارہی ہے

صوبائی وزیر سی اینڈ ڈبلیو میر سلیم کھوسہ کو قلمدان ملنے پر ارکان اسمبلی برکت علی رند اور میر اصغر رند مبارکباد دے رہے ہیں

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ کو ایکسین سی اینڈ ڈبلیو کمیر کٹی صوبائی اسمبلی میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ماحولیات نسیم الرحمن اور مسلم لیگ کے سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر حبیب الرحمن و دیگر ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ محمد اسماعیل زہری کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دے رہے ہیں